بالکل نیست و نابود کر ڈالے۔ اور جس طرح وہ
تیرے بیٹے کی موت کا شریک ہوا اُسکے
جی اُٹھنے کا بھی شریک ہووے۔ ایسا کہ
آخر کو تیری مقدس کلیسیا کے باقی بندوں
کے ساتھ وہ تیری ہمیشہ کی بادشاہت
میں حصہ پاوے۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے + آمین +

تب سب کھڑے ہوں اور قسیس دھرم باپ
اور دھرم ماں کو یوں نصیحت کرے

جب کہ اس لڑکے نے تمہارے وسیلے
سے جو اُسکے ضامن ہو یہ وعدہ کیا ہے
کہ شیطان اور اُسکے سب کاموں کو
ترک کریگا اور خدا پر اعتقاد رکھیگا اور
اُسکی بندگی کیا کریگا۔ پس تم یاد رکھو کہ تم پر
واجب اور لازم ہے کہ یہ لڑکا جب سیکھنے
کے لائق ہو تب سکھایا جائے کہ کیسا بڑا
وعدہ نیت اور اقرار اُس نے یہاں تمہاری
معرفت کیا ہے اور جس میں وہ ان باتوں
کو بخوبی دریافت کرے۔ تمہیں مناسب ہے
کہ اُسے نصیحت سننے کو بلایا کرو۔ اور
خاصکر تم خبردار رہو کہ رسولوں کا عقیدہ اور
خداوند کی دعا اور دسوں حکم اور جو باتیں
جن کا جاننا اور ماننا مسیحی کو اپنی جان بچانے
کے واسطے ضرور ہے وہ اپنی زبان میں
سیکھے۔ اور یہ لڑکا ایسی نیکی کی تربیت پائے
کہ خدا پرستی کی راہ اور مسیحی چال چلے اور
ہمیشہ یاد رکھے کہ بپتسما ہمارے اقرار کا ایک
نمونہ ہے اور اُسکے یہ معنی ہیں کہ ہم اپنے بچانیوالے
مسیح کے نمونہ پر چلیں اور اُسی کی مانند بنجائیں
کہ جس طرح وہ ہمارے واسطے مؤا اور پھر جی
اُٹھا۔ اسی طرح ہم کو جنہوں نے بپتسما پایا ہے
چاہئے کہ گناہ کی نسبت مریں اور راستبازی
میں جئیں اور اپنی خراب اور نفسانی خواہشوں
کو ہمیشہ مارتے رہیں اور روز بروز زندگانی
کی تمام نیکی اور دینداری میں آگے بڑھتے جائیں
آمین +

پر اگر وے جو لڑکے کو کلیسیا میں لاتے ایسے بے سروپا
جواب قسیس کے سوالوں کے دیں کہ معلوم نہو سکے کہ
لڑکے نے پانی کے ساتھ باپ اور بیٹا اور روح قدس کے
نام سے (کہ یہ بپتسما کے لابدل اجزا ہیں) بپتسما پایا ہے
کہ نہیں تو قسیس لڑکوں کے علانیہ بپتسما کے دستور بموجب
جو آگے لکھا ہے اُسے بپتسما دے مگر لڑکے کو پانی میں ڈبانے کے وقت یہ کہے

اگر تو بپتسما نہ پا چکا ہو تو فلانے میں تجھے باپ
اور بیٹے اور روح قدس کے نام پر بپتسما دیتا ہوں + آمین

بالغوں کے بپتسمے کا دستور

جو کہ آپ جواب دے سکتے ہیں

جب ایسے شخصوں کا جو بالغ ہیں بپتسمہ دینا ہو تو باپ یا اور معقول لوگ اسقوف کو یا اُسے جسے وہ اس کام پر مقرر کرے کم سے کم ایک ہفتہ آگے اطلاع کریں تا کہ امتحان بخوبی لیا جائے کہ آیا اُنہوں نے مسیحی دین کے اُصول میں کماحقہ تعلیم پائی ہے یا نہیں اور تا کہ اُن کو نصیحت کی جائے کہ وے نماز اور روزے کے ساتھ آپ کو اس مقدس ساکرمینٹ پانے کے لئے تیار کریں +

اگر وے اس قابل ٹھہریں تو کسی مقرری اتوار یا تیوہار کو (جبکہ لوگ جمع ہوں) خادم الدین کی رائے کے موافق فجر یا شام کی نماز کے پچھلے ورد کے بعد فوراً دھرم باپ اور دھرم ما اُنہیں مصطبغ کے پاس حاضر کریں +

اور جب وہاں کھڑے ہوں تب قسیس پوچھے کہ تم میں سے جو یہاں حاضر کئے گئے ہو کوئی بپتسمہ پا چکا ہے یا نہیں۔ اگر جواب میں وے کہیں کہ نہیں تو قسیس یوں کہے +

اے پیارو اس سبب سے کہ سب انسان گناہ کے ساتھ پیٹ میں پڑتے اور پیدا ہوتے ہیں اور جو جسم سے پیدا ہوا جسم ہے اور وے جو جسمانی ہیں خدا کو راضی نہیں کر سکتے۔ بلکہ گناہ میں زندگی گزرانتے اور بہت سی خطائیں کیا کرتے ہیں اور ہمارا نجات بخشنیوالا مسیح فرماتا ہے کہ خدا کی بادشاہت میں کوئی داخل نہیں ہو سکتا مگر جبکہ وہ پانی اور روح قدس سے پھر پیدا ہو اور نیا جنم پائے۔ میں تم سے التماس کرتا ہوں کہ خدا باپ کو ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے پکارو کہ وہ اپنی بے شمار رحمت سے ان آدمیوں کو وہ نعمت بخشے جو سرشت سے حاصل نہیں ہو سکتی کہ وے پانی اور روح قدس میں کا بپتسمہ پا کر مسیح کی مقدس کلیسیا میں

شامل ہو جائیں۔ اور اُسکے زندہ عضو
بن جائیں +

تب قسیس کہے

ہم دعا مانگیں

اور یہاں ساری جماعت گھٹنے ٹیکے

اے قادر مطلق اور ہمیشہ کے خدا تو نے
اپنی بڑی رحمت سے نوح اور اُسکے گھرانے
کو پانی میں ہلاک ہونے سے کشتی پر بچایا
اور اپنی قوم بنی اسرائیل کو بھی لال سمندر
سے صحیح سلامت پار اُتار لایا اور اُسے
اپنے پاک بپتسما کی نشانی دی اور اُردن
ندی میں اپنے کمال عزیز بیٹے یسوع مسیح
کے بپتسما سے پانی کو گناہ کے روحانی
دھو ڈالنے کے لئے پاک ٹھیرایا۔ ہم تیری منت
کرتے ہیں کہ تو اپنی بے حد رحمتوں سے ان
اپنے بندوں پر مہر کی نظر کر۔ اُن کو روح
قدس سے دھو دے اور پاک کر کہ وے
تیرے قہر سے رہائی پا کے مسیحی کلیسیا کی
کشتی میں جگہ پائیں اور ایمان میں مضبوط
اور امید سے خوش وقت ہو کے اور محبت
میں جڑ پکڑ کر اس دنیا کے دکھ کی موجوں سے
ایسا پار اُتر جائیں کہ آخر کو ہمیشہ کی زندگی
کی سرزمین کو پہنچیں جہاں تیرے ساتھ
ابد تک بادشاہی کریں۔ ہمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے + آمین

اے قادر مطلق اور خدائے باقی
محتاجوں کے حامی اور اُن سب کے مددگار
جو تیری پناہ میں آ چھپتے ہیں تو ایمانداروں
کی زندگی اور مردوں کی قیامت ہے
ہم ان شخصوں کے واسطے تجھے پکارتے
ہیں کہ وے تیرے پاک بپتسما پانے کے
واسطے آکر روحانی نئی پیدائش سے اپنے
گناہوں کی معافی حاصل کریں۔ اے
خداوند ان کو قبول کر جس طرح تو نے اپنے
پیارے بیٹے کی معرفت وعدہ کیا ہے کہ
مانگو تمہیں ملیگا۔ ڈھونڈو تم پاؤ گے کھٹکھٹاؤ
تمہارے لئے کھول دیا جائیگا۔ اسی طرح
اب ہم کو جو مانگتے ہیں دے ہمیں جو ڈھونڈتے
ہیں ملے ہمارے واسطے جو دروازہ کھٹکھٹاتے
ہیں دروازہ کھول۔ تاکہ وے شخص تیرے
آسمانی غسل کی دائمی برکت حاصل کریں
اور اس ابدی بادشاہت میں جس کا

تو نے ہمارے خداوند مسیح کے وسیلے
وعدہ کیا ہے بخشیں ؛ آمین

تب جماعت کھڑی ہو جائے اور قسیس کہے ؛

انجیل کی باتیں سنو جو مقدس یوحنا نے
تیسرے باب کی پہلی آیت سے شروع
کرکے لکھی ہیں ؛

فریسیوں میں سے ایک شخص
نیقودیمس نام یہودیوں کا ایک سردار
تھا۔ اُس نے رات کو یسوع کے پاس
آکر کہا۔ کہ ربی ہم جانتے ہیں کہ تو خدا کی
طرف سے معلم ہو کے آیا ہے۔ کیونکہ کوئی
شخص یہ معجزے جو تو دکھاتا ہے جب تک
خدا اُسکے ساتھ نہو نہیں دکھا سکتا۔
یسوع نے جواب دیکر اُسے کہا۔ میں تجھ
سے سچ سچ کہتا ہوں۔ اگر کوئی سرنو پیدا
نہو تو وہ خدا کی بادشاہت کو دیکھ نہیں سکتا
نیقودیمس نے اُسے کہا۔ آدمی جب
بوڑھا ہو گیا تو کیونکر پیدا ہو سکتا ہے
کیا اُسے یہ قدرت ہے کہ دوبارہ اپنی
ماں کے پیٹ میں در آئے۔ اور پیدا ہووے
یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے
سچ سچ کہتا ہوں اگر آدمی پانی اور روح
سے پیدا نہووے تو وہ خدا کی بادشاہت
میں داخل ہو نہیں سکتا۔ جو جسم سے
پیدا ہوا جسم ہے اور جو روح سے پیدا
ہوا روح ہے۔ تعجب نکر کہ میں نے
تجھے کہا کہ تمہیں سرنو پیدا ہونا ضرور ہے ہوا
جدھر چاہتی ہے چلتی ہے اور تو اُسکی
آواز سنتا ہے۔ پر نہیں جانتا کہ وہ کہاں
سے آتی ہے اور کہاں کو جاتی ہے ہر ایک
جو روح سے پیدا ہوا ایسا ہی ہے ؛

اس کے بعد وہ یہ نصیحت سُنائے

اے پیارو اس انجیل میں تم
ہمارے بچانیوالے مسیح کے مُنہ کی باتیں
سنتے ہو کہ جب تک آدمی پانی اور روح
سے پیدا نہو وہ خدا کی بادشاہت میں
داخل نہیں ہو سکتا جس سے تم اس
ساکرمینٹ کی بڑی ضرورت جہاں عمل
میں لانے کی جگہ ہے دریافت کر سکتے ہو
پھر مقدس مرقس انجیل کے آخر باب میں
بھی وہ باتیں لکھی ہیں جن سے اس
دستور کا بڑا فائدہ سمجھا جاتا ہے کہ آپ نے

آسمان پر جاتے ہوئے اپنے شاگردوں کو فرمایا کہ تم تمام جہان میں جاؤ۔ اور ہر ایک مخلوق کے سامنے انجیل کی منادی کرو جو کہ ایمان لاتا اور بپتسمہ پاتا ہے نجات حاصل کریگا۔ اور جو ایمان نہیں لاتا اُس پر سزا کا حکم ہوگا اِسی طرح جب کہ مقدس پطرس رسول نے انجیل کی منادی کی پہلے کی بہتوں کے دل چھد گئے اور اُنہوں نے اُس سے اور باقی رسولوں سے پوچھا کہ اے بھائیو ہم کیا کریں تب پطرس نے اُنہیں جواب دیا کہ توبہ کرو اور ہر ایک تم میں سے گناہ کی معافی کے لئے بپتسمہ لے کہ تم روح قدس انعام پاؤگے اِسلئے کہ یہ وعدہ تم سے اور تمہارے لڑکوں سے ہے اور اُن سب سے جو دور ہیں جتنوں کو ہمارا خداوند خدا بلائیگا اور کتنی اور باتوں سے اُنہیں سمجھایا۔ اور کہا تم اپنے تئیں اِس ٹیڑھی قوم سے بچاؤ۔ کیونکہ جیسے وہ ہی رسول دوسرے مقام میں گواہی دیتا ہے یسوع مسیح کے جی اُٹھنے کے سبب بپتسمہ اب ہمیں بھی بچاتا ہے۔ (وہ تو بدن کی میل چھڑانے نہیں بلکہ نیک نیتی سے خدا کو جواب دینا ہے) پس تم شک نہ رکھو بلکہ یقین کے ساتھ ایمان لاؤ۔ کہ وہ ان آدمیوں کو جو حاضر ہیں اور سچی توبہ کرتے و ایمان کے ساتھ اُس پاس آئے ہیں رضامندی سے قبول کریگا۔ اُنکے گناہ بخشیگا۔ اور اُنہیں روح قدس عنایت فرمائیگا۔ اور اُنہیں حیاتِ ابدی کی برکت دیگا۔ اور اپنی ہمیشہ کی بادشاہت میں شریک کریگا ÷

اِسواسطے ہم اپنے آسمانی باپ کے نیک ارادہ کو جو اُس نے اپنے بیٹے یسوع مسیح کی زبانی اِن شخصوں کی بابت ظاہر کیا جب یوں مان لیتے تو ہم ایمانداری اور دینداری سے اُسکا شکر کریں اور کہیں

اے قادرِ مطلق اور ہمیشہ کے خدا آسمانی باپ ہم فروتنی سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے مہربانی فرما کے اپنے فضل کے پہچاننے اور اپنے پر ایمان لانے کی طرف ہمیں بلایا ہے۔ ہماری اِس پہچان کو بڑھا اور ہمیں اِس ایمان پر

ہمیشہ مضبوط رکھ۔ اپنا روح قدس ان شخصوں کو بخش کہ وے نئے سر سے پیدا ہوں اور ہمیشہ کی نجات کے وارث بن جائیں۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح قدس کے ساتھ ابد ور ہمیشہ زندہ اور سلطنت کرتا ہے + آمین

تب قسیس ان شخصوں کو جو بپتسما کے واسطے آئے ہیں یوں کہے

اے بڑے پیارو جو یہاں پاک بپتسما پانے کی آرزو پر آئے ہو تم نے سنا ہے کہ اس جماعت نے کیسی دعا مانگی کہ ہمارا خداوند یسوع مسیح توجہ فرما کے تم کو قبول کرے اور برکت دیوے تم کو تمہارے گناہوں سے خلاصی بخشے تم کو آسمان کی بادشاہت اور ہمیشہ کی زندگی عنایت فرمائے۔ تم نے یہ بھی سنا ہے کہ ہمارے خداوند یسوع مسیح نے اپنے مقدس کلام میں ان سب چیزوں کا جن کے واسطے ہم نے دعا مانگی ہے دینے کا وعدہ کیا ہے وہ تو آپ یقیناً یہ وعدہ یاد رکھیگا اور پورا کریگا +

اسلئے مسیح کے ایسے وعدہ کے بعد تم کو بھی ضرور ہے کہ اپنی بابت اپنے ان گواہوں اور اس جماعت کے سامنے ایمان کی رو سے وعدہ کرو کہ شیطان اور اسکے سب کاموں کو تم ترک کروگے اور خدا کے مقدس کلام پر ہمیشہ اعتقاد رکھوگے۔ اور اسکے حکموں کے تابع رہوگے

تب قسیس ہر ایک سے جس کو بپتسما دینا ہے یہ سوال کرے

سوال

کیا شیطان اور اسکے سب کاموں کو اور دنیا کی بیہودہ شان و شوکت کو اسکے تمام لالچ سمیت اور جسم کی نفسانی خواہشوں کو تو ایسا ترک کرتا ہے کہ انکی پیروی نکریگا اور نہ انکے بند میں رہیگا +

جواب میں ان سب کو ترک کرتا ہوں

سوال

کیا خدا قادر مطلق باپ پر جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے تو اعتقاد رکھتا ہے +

اور اُسکے اکلوتے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح پر اور کہ وہ روح قدس سے پیٹ میں پڑا۔ کنواری مریم سے پیدا ہوا۔ پنطوس پیلاطوس کی حکومت میں اُس نے دُکھ اُٹھایا۔ صلیب پر کھینچا گیا مر گیا اور دفن ہوا۔ اور عالمِ ارواح میں جا اُترا۔ تیسرے دن مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ آسمان پر چڑھ گیا اور خدا باپ قادرِ مطلق کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے جہاں سے وہ دنیا کے آخر زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنے کو پھر آئیگا ٭

تو اعتقاد رکھتا ہے روح قدس پر ایک کلیسیاء جامع پر مقدسوں کی رفاقت اور گناہوں کی معافی جسم کے جی اُٹھنے اور مرنے کے بعد ہمیشہ کی زندگی پر ٭

جواب اِن سب پر میں پورا اعتقاد رکھتا ہوں

سوال

کیا تو اِس اعتقاد پر بپتسما چاہتا ہے

جواب یہ میری آرزو ہے ٭

سوال

کیا تو فرمانبرداری کے ساتھ خدا کی پاک مرضی اور حکموں کو بجا لائیگا۔ اور عمر بھر اُنکے موافق چلیگا ٭

جواب ہاں خدا کی مدد پاکر کوشش کرونگا کہ اِسی طرح چلوں ٭

تب قسیس کہے

اے مہربان خدا یہ بخش کہ پرانا آدم اِن شخصوں میں ایسا گاڑا جائے کہ اُن میں نیا آدمی جی اُٹھے ٭ آمین

یہ بخش کہ اُن کی سب جسمانی خواہشیں مر جائیں اور سب باتیں جو روح سے علاقہ رکھتی ہیں اُن میں زندہ ہوں۔ اور بڑھیں ٭ آمین

یہ بخش کہ ایسی قوت اور قدرت حاصل کریں کہ شیطان اور دنیا اور جسم پر غالب آئیں اور فتح پائیں ٭ آمین

یہ بخش کہ یہ جو ہمارے عہدہ اور خدمت سے تیری نذر کئے جاتے ہیں بہشتی خو سے آراستہ ہو جائیں اور ہمیشہ کا اجر پائیں۔ تیرے رحم سے اے مبارک خداوند خدا جو ابد تک زندہ اور سب چیزوں پر حکومت کرتا ہے ٭ آمین

اے قادر مطلق اور ہمیشہ کے
زندہ خدا جس کے کمال عزیز بیٹے یسوع
مسیح نے ہمارے گناہوں کی معافی کے لئے
اپنے بیش قیمت پہلو سے پانی اور لہو بھی
بہایا اور اپنے شاگردوں کو فرمایا کہ جا کے
سب قوموں کو سکھائیں اور باپ بیٹے
اور روح قدس کے نام پر اُنہیں بپتسما
دیویں ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اپنی اس
جماعت کی درخواستوں پر متوجہ ہو۔ گناہ
کے روحانی غسل کے لئے اِس پانی کو
پاک کر اور یہ بخش کہ یہ آدمی جو اب اُس
میں بپتسما پایا چاہتے ہیں تیرے فضل
سے معمور ہو جائیں اور تیرے ایماندار
اور برگزیدہ فرزندوں کے شمار میں
ہمیشہ رہیں ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے + آمین

تب قسیس ہر شخص کا جو بپتسما کے واسطے
آیا ہے داہنا ہاتھ پکڑ کے موقع سے مصطبغ کے
پاس اپنی رائے کے موافق لا کے دھرم باپ
اور دھرم ماں سے نام پوچھے اور تب اُسے پانی میں
ڈبا دے یا اُس پر پانی ڈالے اور کہے

فلانے میں تجھے باپ اور بیٹے اور
روح قدس کے نام پر بپتسما دیتا ہوں
آمین +

تب قسیس کہے

ہم اِس شخص کو مسیحی جماعت کے گلے
میں شامل کرتے ہیں +
اور اُس پر صلیبی خط اس × اس جگہ قسیس اُس
بات کا نشان کھینچتے ہیں شخص کے ماتھے پر صلیبی
کہ آگے کو مسیح مصلوب پر صورت کھینچے +
اعتقاد رکھنے کے اقرار سے
وہ نہ شرمائے اور اُسکے جھنڈے تلے گناہ
اور دنیا اور شیطان سے مردانہ لڑے اور
جیتے دم تک مسیح کا وفادار سپاہی اور
خدمتگذار بنا رہے + آمین

تب قسیس کہے

اے پیارے بھائیو از بسکہ ان شخصوں
نے نیا جنم پایا اور مسیحی کلیسیا کے بدن
میں پیوند ہوئے۔ اب اُن نعمتوں پر خدا
قادر مطلق کا شکر کریں اور ایک دل ہو کے
اُس سے دعا مانگیں۔ کہ وے اپنی باقی
عمر اِس طرح کاٹیں جیسا کہ اب اُسکا شروع کیا

۱۶

تب سب گھٹنے ٹیک کے خداوند کی دعا

پڑھیں +

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہووے۔ تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہے زمین پر بھی ہووے۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح کہ ہم اپنے تقصیرواروں کو معاف کرتے ہیں تو ہماری تقصیریں معاف کر اور ہمیں امتحان میں نہ ڈال بلکہ بُرے سے بچا + آمین

اے آسمانی باپ ہم فروتنی سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے مہربانی فرما کے اپنے فضل کے پہچاننے اور اپنے پر ایمان لانے کی طرف ہمیں بُلایا ہے۔ ہماری اس پہچان کو بڑھا۔ اور ہمیں اس ایمان پر ہمیشہ مضبوط رکھ اپنا روح قدس ان شخصوں کو بخشش کر دے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے سرنو پیدا ہو کر اور ہمیشہ کی نجات کے وارث ٹھہر کر تیرے بندے بنے رہیں اور تیرے وعدہ تک پہنچیں اُسی تیرے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو اُسی روح قدس کی یگانگت میں تیرے ساتھ سدا زندہ اور سلطنت کرتا ہے + آمین

تب سب کھڑے ہو جائیں اور قسیس اس نصیحت کو جو نیچے مندرج ہے پہلے دھرم باپ اور دھرم ماں کی طرف مخاطب ہو کے سُنائے

چونکہ ان آدمیوں نے تمہارے روبرو یہ وعدہ کیا ہے کہ شیطان اور اُسکے سب کاموں کو ترک کرینگے۔ اور خدا پر اعتقاد رکھینگے اور اُسکی بندگی کرتے رہینگے۔ پس تم یاد رکھو کہ تم پر واجب و لازم ہے کہ اُن کو یاد دلایا کرو کہ کیسا بڑا وعدہ نیت اور اقرار اُنہوں نے یہاں اس جماعت کے سامنے خصوصاً تمہارے سامنے کہ اُنکے چُنے ہوئے گواہ ہو کیا ہے۔ اور تم کو یہ بھی لازم ہے کہ اُنہیں اُبھارا کرو کہ وے بڑی کوشش کر کے خدا کے کلام مقدس کی صحیح تعلیم حاصل کریں تا کہ نعمت اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان میں ترقی کریں اور ایمانداری نیکوکاری اور پرہیزگاری کے ساتھ اس جہان میں گذران

میں زندگانی گزرانیں ÷

تب اُنکی طرف جنہوں نے بالفعل بپتسما پایا وہ رجوع ہو کر کہے +

اور تم پر بھی کہ اب بپتسما کے سبب مسیح کا جامہ پہن لئے ہو واجب لازم ہے کہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے خدا کے اور نور کے فرزند ٹھیر کر ایسی چال چلو۔ کہ جیسی تمہاری سچی دعوت اور نور کے فرزندوں کو مناسب ہے اور ہمیشہ یاد رکھو کہ بپتسما ہمارے اقرار کا ایک نمونہ ہے اور اسکے یہ معنی ہیں

کہ ہم اپنے نجات دینیوالے مسیح کے نمونہ پر چلیں۔ اور اُس کی مانند بن جائیں کہ جس طرح وہ ہمارے واسطے مُوا۔ اور پھر جی اُٹھا۔ اُسی طرح ہم کو جنہوں نے بپتسما پایا ہے چاہئے کہ گناہ کی نسبت مریں۔ اور راستبازی میں جئیں۔ اور اپنی خراب اور نفسانی خواہشوں کو ہمیشہ دبائے رہیں۔ اور روز بروز زندگانی کی تمام نیکی اور دینداری میں آگے بڑھتے جائیں +

مناسب ہے کہ ہر شخص جو ایسا بپتسما پائے اُسکے بپتسما کے بعد جتنا جلد ہو سکے اُسقوف کے ہاتھوں دین پر مستقیم کیا جائے تاکہ عشائے ربانی میں رسائی پائے +

اگر ایسے شخص جنہوں نے اپنی لڑکائی میں بپتسما نہ پایا ہو اُسکے بیشتر کہ بالغ ہو کے خود جواب دے سکیں بپتسما کے واسطے حاضر کئے جائیں تو ایسوں کے لئے لڑکوں کے علاقہ بپتسما کا دستور یا (بڑے درجے کی حالت میں) مگر میں بپتسما کا دستور عمل میں لانا کفایت ہے صرف لڑکے کا لفظ شخص کے لفظ سے اگر حاجت ہو بدل ڈالیں +

سوال وجواب

یعنی

تعلیم وتلقین

جس کا سیکھنا اُسقوف کے ہاتھ رکھنے سے پہلے ہر کسی کو لازم ہے

سوال

تمہارا نام کیا ہے

جواب فلانہ یا فلانی

سوال تمہارا یہ نام کس نے رکھا۔

جواب میرے دھرم باپ اور دھرم ماں نے میرے بپتسما پاتے وقت جس سے میں مسیح کا ایک عضو خدا کا فرزند اور آسمان کی بادشاہت کا وارث ٹھیرایا گیا

سوال تمہارے دھرم باپ اور دھرم ماں نے اُسوقت تمہارے لئے کیا کیا

جواب اُنہوں نے میرے نام پر تین بات کا وعدہ اور اقرار کیا۔ پہلے یہ کہ شیطان اور اُسکے سب کاموں اور اُس خراب دنیا کی بیہودہ شان وشوکت اور جسم کی سب نفسانی خواہشوں کو میں ترک کروں۔ دوسرے یہ کہ میں مسیحی دین کے سب عقیدوں پر اعتقاد رکھوں۔ اور تیسرے یہ کہ خدا کی پاک مرضی اور حکموں کو میں بجا لاؤں اور زندگی بھر اُنہیں پر چلوں ✤

سوال کیا تو سمجھتا ہے کہ تجھ کو ایسا اعتقاد رکھنا اور عمل کرنا ضرور ہے جیسا اُنہوں نے تیرے واسطے وعدہ کیا ✤

جواب ہاں البتہ اور خدا مدد کرے تو ایسا ہی کرونگا اور میں دل سے اپنے آسمانی باپ کا شکر کرتا ہوں کہ اُس نے ہمارے نجات بخشنیوالے یسوع مسیح کے وسیلے سے اِس نجات کے مرتبہ کو مجھے پہنچایا اور خدا سے دعا مانگتا ہوں کہ مجھ پر وہ اپنا فضل رکھے تاکہ جیتے دم تک اسی حالت

میں رہوں +

سوال اپنے عقیدے کی باتیں سُنا

جواب

میں اعتقاد رکھتا ہوں خدا قادر مطلق باپ پر جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے اور اُسکے اکلوتے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح پر جو روح قدس سے پیٹ میں پڑا۔ کنواری مریم سے پیدا ہوا پنطوس پیلاطوس کی حکومت میں دُکھ اُٹھایا صلیب پر کھینچا گیا مرگیا اور دفن ہوا۔ اور عالم ارواح میں جا اُترا تیسرے دن مردوں میں سے جی اُٹھا۔ آسمان پر چڑھ گیا اور خدا باپ قادر مطلق کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے جہاں سے وہ زندوں اور مُردوں کا انصاف کرنے کو آئیگا +

میں اعتقاد رکھتا ہوں روح قدس پر پاک کلیسیاء جامع پر مقدسوں کی رفاقت گناہوں کی معافی جسم کے جی اُٹھنے اور ہمیشہ کی زندگی پر + آمین

سوال

تو اپنے اِس عقیدے کی باتوں سے خاصکر کیا سیکھتا ہے +

جواب پہلے یہ سیکھتا ہوں کہ خدا باپ پر جس نے مجھے اور سارے جہان کو پیدا کیا اعتقاد رکھوں +

دوسرے یہ کہ خدا بیٹے پر جو میرے اور سب انسانوں کے واسطے کفارہ ہوا اعتقاد رکھوں +

تیسرے یہ کہ خدا روح قدس پر جو مجھے اور خدا کے سب چنے ہوئے لوگوں کو پاک کرتا ہے اعتقاد رکھوں +

سوال تم نے کہا کہ تمہارے دھرم باپ اور دھرم ما نے تمہاری بابت وعدہ کیا تھا کہ تم خدا کے حکموں کو بجا لاؤ گے۔ بھلا بتاؤ تو وے کتنے ہیں +

جواب دس +

سوال کون سے

جواب

وہی جو خدا نے خروج کے بیسویں باب میں فرمایا کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے مصر کی سرزمین اور بندی خانے سے نکال لایا +

(۱) تو میرے سامنے کسی دوسرے کو
خدا نہ جاننا +

(۲) تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت
اور کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر
یا نیچے زمین پر یا پانی میں جو زمین کے
تلے ہے نہ بنانا۔ تو اُن کے سامنے جھک
نہ جانا۔ اور اُن کی بندگی نہ کرنا کیونکہ
میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں۔ اور
باپ دادوں کی بدیوں کی سزا اُن کے
لڑکوں کو جو مجھ سے کینہ رکھتے ہیں تیسری
چوتھی پشت تک دیتا ہوں اور اُن میں
سے ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے
ہیں اور میرے حکموں کو بجا لاتے ہیں
رحم کرتا ہوں +

(۳) خداوند اپنے خدا کا نام تو بیجا نہ لینا
کیونکہ خداوند اُسکو بیگناہ نہ ٹھیرائیگا
جو اُس کا نام بیجا لیتا ہے +

(۴) تو سبت کے دن کو مقدس
جانکر یاد رکھنا۔ چھ دن تو محنت اور اپنا
سب کاروبار کرنا لیکن ساتواں دن
خداوند تیرے خدا کا سبت ہے اُس میں
کچھ کام نہ کرنا۔ نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری
بیٹی نہ تیرا خادم نہ تیری خادمہ نہ تیرے
چارپائے اور نہ بیگانہ جو تیرے دروازے
کے اندر رہے۔ کیونکہ چھ دن میں خداوند
نے آسمان اور زمین اور دریا اور جو
کچھ اُن میں ہے بنایا اور ساتویں دن
فراغت کی۔ اسواسطے خداوند نے ساتویں
دن کو مبارک کیا اور اُسے مقدس ٹھیرایا

(۵) تو اپنی ما اور اپنے باپ کی عزت
کرنا تاکہ تیری عمر زمین پر جو خداوند تیرا
خدا تجھے دیتا ہے دراز ہووے +

(۶) تو خون نہ کرنا

(۷) تو زنا نہ کرنا

(۸) تو چوری نہ کرنا

(۹) تو اپنے ہمسائے پر جھوٹی گواہی
نہ دینا +

(۱۰) تو اپنے ہمسائے کے گھر کا لالچ
نہ کرنا۔ تو اپنے ہمسائے کی جورو کا لالچ
نہ کرنا نہ اُس کے خادم نہ اُسکی خادمہ
نہ اُسکے بیل نہ اُسکے گدھے نہ اور کسی
چیز کا جو اُس کی ہے +

سوال تو اُن حکموں سے خاصکر کیا
سیکھتا ہے ÷

جواب میں دو بات سیکھتا ہوں
پہلی اپنے پر خدا کا حق - دوسری اپنے پر
ہمسایے کا حق ÷

سوال خدا کا حق تجھ پر کیا ہے ÷

جواب مجھ پر خدا کا حق یہ ہے اُس پر
اعتقاد رکھنا - اُس سے ڈرتے رہنا
اور اپنے سارے دل اپنی ساری سمجھ
اپنی ساری جان اور اپنی ساری
طاقت سے اُس سے محبت رکھنا - اُس
کی پرستش کرنا - اُسکا شکر بھیجنا - اُس پر
اپنا پورا بھروسا رکھنا - اُسے پکارا کرنا
اُسکے پاک نام اور کلام کا ادب بجا لانا -
اور تمام عمر دل سے اُسکی بندگی کرتے
رہنا ÷

سوال ہمسائے کا حق تجھ پر کیا ہے

جواب ہمسائے کا حق مجھ پر یہ ہے
اُسے ایسا عزیز رکھنا جیسا اپنے تئیں
اور سب آدمیوں سے وہ سلوک کرنا جو
میں چاہتا ہوں کہ وے مجھ سے کریں
اپنے ماباپ کی محبت عزت اور مددگاری
کرنا - بلکہ اور اُن سب کی جو اُس کی طرف
سے حکومت رکھتے ہیں عزت اور فرمانبرداری
کرنا - اپنے سب حاکموں سکھلانیوالوں
دین کے اُستادوں اور خاوندوں
کے تابع رہنا - جو مجھ سے مرتبہ میں بڑھکر
ہیں اُن کا ادب و لحاظ رکھنا - کسی کو
نہ قول نہ فعل سے دُکھ پہنچانا - اپنے
تمام کاروبار میں سچا اور راستباز رہنا
اپنے دل میں کینہ اور دشمنی کو جگہ نہ دینا
اپنے ہاتھوں کو چوری چھاری سے اور
اپنی زبان کو بُرا کہنے جھوٹ بولنے
اور تہمت لگانے سے باز رکھنا - اپنے
بدن کو پرہیزگاری ہوشیاری اور
پاکیزگی سے رکھنا - کسی کے مال کا لالچ
اور خواہش نہ کرنا - بلکہ یہ سیکھنا اور کوشش
کرنا کہ وجہ حلال سے اپنی روزی پیدا
کروں - اور جس حالت میں مجھے رکھنا
خدا کو منظور ہو اُس میں جو کچھ مجھ پر فرض
و واجب ہو اُسے ادا کیا کروں ÷

سوال میرے پیارے لڑکے جان رکھ

کہ تو آپ سے ان باتوں کو عمل میں نہیں
لا سکتا اور نہ خدا کے حکموں پر چل سکتا
اور نہ اُسکی بندگی کر سکتا ہے مگر اُس کے
عین فضل سے جس کے واسطے تجھے ضرور
ہے کہ بلاناغہ کوشش سے دعا مانگا کرے
پس میں سنوں تو خداوند کی دعا تجھے
یاد ہے +

جواب

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے
تیرے نام کی تقدیس ہووے۔ تیری بادشاہت
آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہے
زمین پر بھی ہووے۔ ہماری روز کی
روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح کہ ہم
اپنے تقصیرواروں کو معاف کرتے ہیں تو
بھی ہماری تقصیریں معاف کر۔ اور
ہمیں امتحان میں نہ ڈال۔ بلکہ برائی
سے بچا + آمین

سوال اس دعا میں تو خدا سے
کیا مانگتا ہے +

جواب میں اپنے خداوند خدا سے
جو ہمارا آسمانی باپ اور سب خوبیوں کا
بخشنیوالا ہے یہ مانگتا ہوں کہ وہ مجھ پر
اور سب لوگوں پر اپنا فضل کرے کہ جیسی
ہمیں چاہیئے ویسی ہم اُسکی عبادت کریں
اُسکی خدمت بجا لائیں اور اُسکے تابع
رہیں۔ اور میں خدا سے مانگتا ہوں کہ
ہمارے جسم اور جان کے لئے جو کچھ ضرور
ہے وہ ہمیں دیا کرے۔ اور ہم پر مہربان
ہے اور ہمارے گناہ بخشدے۔ اور
مہربانی سے سب طرح کے روحانی جسمانی
خطروں سے ہمیں بچائے رکھے۔ اور
پناہ دے اور ہر طرح کے گناہ اور برائی
اور ہمارے روحانی دشمن اور ہمیشہ کی
موت سے ہماری حفاظت کرے۔ اور مجھے
امید ہے کہ وہ اپنے رحم اور کرم سے ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے ایسا ہی
کریگا۔ اور اسلیئے میں آمین کہتا ہوں
یعنی ایسا ہی ہو +

سوال

مسیح نے اپنی کلیسیا میں کتنی
سا کرمنٹ مقرر کی ہیں +

جواب دو ہی یعنی بپتسما اور

عشائے ربانی کہ جہاں ہو سکے نجات
کے لئے ضرور ہیں ✣

سوال ساکرمنٹ سے کیا مراد ہے

جواب اُس سے یہ مراد ہے کہ وہ
باطنی اور روحانی فضل کا جو ہم کو ملتا
ایک ظاہری نشان ہے کہ دیکھنے میں
آتا جسے مسیح نے آپ مقرر کیا کہ وہ ہمارے
لئے اُس فضل پانے کا ایک وسیلہ او
ہمارے یقین کے واسطے اُس کا ایک
رہن ہو ✣

سوال ساکرمنٹ کے کے جز ہیں

جواب دو ایک تو ظاہری نشان
جو دیکھنے میں آتا دوسرا باطنی روحانی فضل

سوال بپتسما کا سامان یا اُسکا
ظاہری نشان جو دیکھنے میں آتا کیا ہے

جواب پانی جسے آدمی باپ اور
بیٹے اور روح قدس کے نام پر بپتسما
پاتا ہے ✣

سوال باطنی روحانی فضل کیا ہے

جواب گناہ کی نسبت مرنا اور راستبازی
کی نسبت سر نو پیدا ہونا کہ ہم جو فطرت سے
گناہ میں پیدا ہو کے قہر کے فرزند تھے اُسکے
سبب فضل کے فرزند ٹھیرے ہیں ✣

سوال اُن کو جو بپتسما پایا چاہتے
ہیں کیا کیا ضرور ہے ✣

جواب توبہ جس سے وے گناہ کو
ترک کرتے ہیں اور ایمان جس سے خدا
کے اُن وعدوں پر جو اِس ساکرمنٹ
میں اُنسے کئے گئے اعتقاد مضبوط رکھتے
ہیں ✣

سوال پھر ننھے بچے کسواسطے بپتسما
پاتے ہیں کیونکہ وے تو اپنے بچپن کے
سبب یے باتیں بجا نہیں لا سکتے

جواب اِسواسطے کہ وے اپنے
ضامنوں کی معرفت اُن باتوں کا اقرار
کرتے ہیں اور سیانے ہونے پر اُنہیں
اِس اقرار کا پورا کرنا ضرور ہوتا ہے ✣

سوال عشائے ربانی کی ساکرمنٹ
کسواسطے مقرر ہوئی ✣

جواب اُس قربانی کی ہمیشہ کی
یادگاری کے واسطے جو مسیح کی موت
سے ہوئی۔ اور اُن فائدوں کے واسطے

جو اُس کے سبب سے ہمیں حاصل ہوتے ہیں +

سوال عشاے ربانی کا ظاہری جزیا نشان کیا ہے +

جواب روٹی اور وین جس کے کھانے پینے کا خداوند نے حکم کیا +

سوال باطنی جزیا وہ چیز جس کے لیے نشان ٹھیراے گئے کیا ہے +

جواب مسیح کا بدن اور لہو جسے عشاے ربانی میں ایماندار فی الحقیقت اور بیشک لیتے اور حاصل کرتے ہیں

سوال ہمیں اس سے کیا فائدے ملتے ہیں

جواب ہماری روحیں مسیح کے بدن اور لہو سے مضبوط اور تازی ہوتی ہیں جیسا کہ ہمارا بدن روٹی اور وین سے

سوال عشاے ربانی میں جو شریک ہوا چاہتے ہیں اُنہیں کیا کیا ضرور ہے

جواب یہ کہ آیا وے آپ کو آزما کے اپنے پچھلے گناہوں سے سچی توبہ کرتے اور نئی چال چلنے کا مضبوط ارادہ رکھتے اور مسیح کے وسیلے خدا کے رحم پر زندہ ایمان رکھتے اور شکرگزاری سے اُس کی موت کو یاد اور سب آدمیوں سے محبت رکھتے ہیں یا نہیں +

ہر کلیسیا کا خادم الدین اتواروں اور تیوہاروں میں شام کی نماز کے دوسرے درس کے بعد علانیہ کلیسیا کے درمیان اپنی کلیسیا کے اُن لڑکوں کو جو اُس پاس بھیجے جائیں۔ اُوپر کے سوال وجواب میں سے اپنی راے کے موافق کوشش کرکے سکھائے اور آزمائے +

اور سب ماباپ اور گھر والے اور گھر والیاں ایسا کریں کہ اُن کے لڑکے نوکر اور شاگرد (جنہوں نے سوال وجواب نہیں سیکھا ہے) معین وقت پر کلیسیا میں حاضر ہوں اور تابعداری کے ساتھ سُنیں اور خادم الدین سے تعلیم پاتے رہیں جب تک کہ وہ سب کچھ نہ سیکھ چکیں جو اُن کے سیکھنے کے لئے مقرر ہے +

جبکہ لڑکے بالغ ہوں اور عقیدہ وخداوند کی دعا اور دس حکم اپنی زبان میں سُنا سکیں اور اوپر کے مختصر سوال وجواب کی دوسری باتوں میں بھی تیار ہو جائیں تب اُسقف پاس حاضر کیے جائیں۔

اور ہر ایک کا ایک دھرم باپ یا ایک دھرم ما ہو کہ دین پر اُن کے مستقیم ہونے کا گواہ ٹھہرے
اور جب اسقوف خبر دے کہ لڑکے مستقیم ہونے کے واسطے اُس پاس حاضر کئے جائیں
تب ہر کلیسیا کا خادم الدین اپنی کلیسیا کے اُن سب شخصوں کے نام جو اُس کی سمجھ میں اسقوف
کے آگے مستقیم ہونے کے واسطے حاضر کئے جانے کے قابل ہوں لیکر یا تو خود حاضر ہو یا کاغذ
لکھکر اپنے دستخط کر کے بھیجدے - اور اسقوف اُنہوں کو اگر پسند کرے تو پیچھے کی ترتیب کے موافق
مستقیم کرے +

دین پر مستقیم ہونے کی

ترتیب

یا ہاتھ رکھنے کی

اُن پر جو بپتسما پاکے بالغ ہوئے ہیں

روزِ مستقیم کو وے سب جنہیں دین پر مستقیم ہونا ہے اسقف کے سامنے حاضر کئے جائیں۔ اور موقع سے کھڑے رہیں۔ تب وہ یا کوئی دوسرا خادم الدین جسے وہ ٹھیرائے

اِس دیباچہ کو پڑھے

اِس مقصد پر کہ ہاتھ رکھنے کے دستور سے اُس کے عمل میں لانیوالے زیادہ تر فائدہ اٹھائیں اہل کلیسیا نے اِس حکم کا مقرر کرنا مناسب جانا۔ کہ آگے کو اُسکے سوا کسی پر ہاتھ نہ رکھا جائے جو کہ مذہب کا عقیدہ خداوند کی دعا اور دس حکم سُنا سکے اور اُن سوالوں کا جواب بھی دے سکے جو سوال وجواب کی چھوٹی سی کتاب میں لکھے ہیں اور اس حکم کا بجا لانا بہت ہی مناسب ہے تاکہ جو لڑکے کہ اب جوانی کو پہنچے اور انہوں نے معلوم کیا ہے کہ اُنکے دھرم باپ اور دھرم ماں نے بپتسما کے وقت اُن کے لئے کیا کیا وعدے کئے تھے خود اپنی زبانی اور خوشی سے کلیسیا کے روبرو برملا اُنہیں ثابت اور مضبوط کریں اور وعدہ بھی کریں کہ وے خدا کے فضل سے ہمیشہ اس کی کوشش میں رہینگے۔ کہ اُن باتوں کو جن کا اُنہوں نے اپنی خوشی و رضا سے اقرار کیا دل کی سچائی سے کریں ❖

اور کلیسیا نے یہ بھی مناسب سمجھ کے ٹھیرایا ہے کہ ہر ایک آدمی جس نے بالغ ہوکے بپتسما پایا ہے اپنے بپتسما کے بعد جتنی جلدی ہو سکے بشپ کے ہاتھ سے

دین پر مستقیم کیا جائے تاکہ پاک وقت
ہیں وہ شامل ہونے کے قابل ہو) +

تب اُسقوف کہے

تم یہاں خدا اور اس جماعت کے
سامنے وہ بڑا وعدہ اور اقرار جو تمہارے
بپتسمہ کے وقت تمہارے نام سے
کیا گیا تھا دوبارہ کرتے اور اُسے خود مان لیتے
اور مضبوط کرتے ہو - اور اقرار کرتے ہو کہ
اُن سب باتوں پر جو تمہارے دھرم باپ
اور دھرم مائیں اُس وقت تمہارے
واسطے یا کہ تم نے خود اپنے ذمّے لی تھیں
اعتقاد رکھنا اور عمل کرنا تم پر فرض ہے

ہر ایک بلند آواز سے جواب دے

ہیں اقرار کرتا (یا کرتی) ہوں

اُسقوف ہماری مدد خداوند کے نام سے ہے
جواب جس نے آسمان اور زمین کو بنایا
اسقوف خداوند کا نام مبارک ہو جیو
جواب اب سے ہمیشہ تک
اسقوف خداوند ہماری دعائیں سُن
جواب اور ہماری فریاد تیرے پاس پہنچے
اسقوف ہم دعا مانگیں +

اے قادر مطلق اور ہمیشہ کے
زندہ خدا تو نے مہربانی کر کے اپنے ان
بندوں کو پانی اور روح قدس سے
سر نو پیدا کیا - اور اُنکے سارے گناہ
اُنکو معاف کر دیے ہیں - اے خداوند
ہم تیری منت کرتے ہیں کہ روح قدس
تسلی دینیوالے سے اُنہیں مضبوط کر
اور ہر روز اپنے فضل کی گوناگوں
نعمتوں کی (یعنی) عقل اور فہم کی
نعمت حکمت اور روحانی قوت کی نعمت
دانائی اور سچی دینداری) کی نعمت کی
ترقی اُنہیں روز بروز دیا کر اور اے
خداوند اپنے پاک خوف کی نعمت سے
اُنہیں اب اور ہمیشہ کو معمور کر رکھ +
آمین +

تب اُسقوف کے سامنے سب گھٹنے ٹیکیں
اور وہ ہر ایک کے سر پر جدا جدا اپنا ہاتھ
رکھتے اور کہے

اے خداوند اپنے آسمانی فضل سے
اپنے اس لڑکے (یا اپنی اس بندی)
کی حفاظت کر کہ وہ ہمیشہ کو تیرا ہی

بتاتا ہے۔ اور روز بروز تیری روح قدس کا فضل اُس پر زیادہ ہوتا جائے جب تک کہ تیری ہمیشہ کی بادشاہت کو آپہنچے آمین +

تب اُسقوف کہے

خداوند تمہارے ساتھ ہو

جواب اور تیری روح کے ساتھ

پھر سب گھٹنے ٹیکیں اُسقوف کہے

ہم دعا مانگیں

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہووے۔ تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہے زمین پر بھی ہووے۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور جس طرح کہ ہم اپنے تقصیرواروں کو معاف کرتے ہیں۔ تو ہماری تقصیریں معاف کر۔ اور ہمیں امتحان میں نہ ڈال بلکہ بُرے سے بچا + آمین

اور یہ دعا

اے قادر مطلق اور ہمیشہ کے زندہ خدا تو ہم میں وہ اثر بخشتا ہے

کہ اُن چیزوں کا ارادہ کریں اور اُنہیں عمل میں بھی لائیں جو تیری خدائی کی درگاہ میں اچھی اور پسندیدہ ہیں۔ ہم عاجزی سے اُن تیرے بندوں کے لئے التماس کرتے ہیں کہ جن پر ہم نے تیرے مقدس رسولوں کے دستور بموجب اپنے ہاتھ رکھے ہیں۔ تاکہ اِس اشارے سے اُنکو یقین ہو کہ تو اُن پر متوجہ اور کمال مہربان ہے ہم تیری منت کرتے ہیں کہ تیرا پدرانہ ہاتھ ہمیشہ اُن پر رہے۔ تیرا روح قدس سدا اُنکے ساتھ ہووے۔ اور تیرے کلام کے جاننے اور اُسکو عمل میں لانے کی ایسی ہدایت کرے کہ آخر کو وے ہمیشہ کی زندگی حاصل کریں۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو تیرے اور روح قدس کے ساتھ سدا ایک خدا ابد تک جیتا اور سلطنت کرتا ہے + آمین +

اے قادر مطلق خداوند اور ہمیشہ کے خدا ہم تیری منت کرتے ہیں

مہربانی سے ہماری جان و تن کو اپنی
شریعت کی راہ پر چلنے اور اپنے فرمانے
کے موافق عمل کرنے کی ہدایت فرما۔
پاکیزہ بنا۔ اور تابعدار ٹھہرا۔ تاکہ
ہم تیری کمال قدرت کی نگہبانی
سے یہاں اور ہمیشہ کو جسم اور روح قدس
کے ساتھ سلامت رہیں۔ ہمارے خداوند
اور نجات دینے والے یسوع مسیح کے وسیلے
سے ⁂ آمین

تب اسقف انہیں برکت کا کلمہ سنائے کہ

خدا قادر مطلق باپ بیٹے اور روح قدس کی
برکت تم پر ہو اور ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے ⁂ آمین

عشائے ربانی میں کوئی شریک ہونے نہ پائے۔ جب تک کہ دین پر مستقیم نہ کیا جائے یا
کہ وہ اس دستور پر عمل کرنے کو مستعد و مشتاق ہو ⁂

نکاح کی ترتیب

پہلے ضرور ہے کہ کلیسیا کے درمیان جدے جدے تین اتوار کو فجر کی نماز کے وقت یا (اگر فجر کی نماز نہ ہوتی) شام کی نماز کے وقت دوسرے ورد کے بعد فوراً نکاح کی پکار کر دی جائے۔ اور خادم الدین دستور کے موافق کہے

میں فلانے موضع کے فلانے اور فلانے موضع کی فلانی کے نکاح کی پکار کر دیتا ہوں۔ اگر تم میں سے کسی کو کوئی سبب یا مزاحمت کی معقول وجہ معلوم ہو جس سے ان دونوں میں پاک نکاح کا باندھنا درست نہ ہووے تو چاہیئے کہ تم اسکا بیان کرو۔ یہ سوال کا پہلا (دوسرا یا تیسرا) مرتبہ ہے +

اور اگر وے جن کا آپس میں بیاہ ہوا چاہتا ہے جدے جدے موضع میں رہتے ہوں تو دونوں موضع میں ان کے نکاح کی پکار کر دی جائے اور ایک موضع کا خادم الدین انکا نکاح نہ باندھے مگر جب تک کہ دوسرے موضع کے خادم الدین سے ان کے نکاح کے تین مرتبہ پکار دینے کی سند نہ ملے +

جن کا بیاہ ہونیوالا ہووے نکاح کے مقرری وقت میں اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کے ساتھ کلیسیا میں آئیں اور وہاں مرد دہنے اور عورت بائیں طرف باہم کھڑے رہیں۔

تب قسیس کہے

عزیزو خدا کے حضور اور اس جماعت کے روبرو ہم جمع ہوئے ہیں کہ اس مرد اور اس عورت کا پاک نکاح باندھیں۔ اور یہ عزت کا مقدمہ ہے جسے خدا نے انسان کی بیگناہی کی حالت میں مقرر کیا اور اس پوشیدہ یگانگت کو کہ مسیح اور اس کی کلیسیا کے درمیان ہے ہم پر ظاہر کرتا ہے۔ اور اس پاک مقدمے کو مسیح نے اپنے سامنے ہی قانا کے بیچ جو جلیل کے ملک میں ہے

اپنا پہلا معجزہ دکھا کر رونق اور زینت
بخشی۔ اور مقدس پولوس اسکی تعریف
کرتا ہے کہ سب آدمیوں کو نکاح کرنا عمدہ
کام ہے۔ اور اس لئے نہ چاہئے۔ کہ
کوئی شخص خواہش نفسانی اور شہوترانی
کے لئے جانوروں کی طرح جنہیں عقل و سمجھ
نہیں بے صلاح اور لحاظ کے شوخی
سے اس کا قصد یا اسے اختیار کرے
بلکہ ادب ہوشیاری صلاح کاری
پرہیزگاری اور خدا کے خوف کے ساتھ
اور نکاح کے مقرر ہونے کی وجہوں کو
بخوبی خیال کرے +

پہلے وہ اسلئے مقرر ہوا کہ اولاد پیدا
ہو کے خداوند کے خوف اور تربیت میں
پرورش پائیں اور اسکے پاک نام کی
بزرگی ہووے +

دوسرے گناہ سے بچنے اور زنا سے
باز رہنے کے لئے یہ مقرر ہوا۔ تاکہ
جن کو ضبط کی طاقت نہیں، بیاہ کریں
اور اپنے تئیں مسیح کے بدن کے بے عیب عضو
بنا رکھیں +

تیسرے یہ اسلئے مقرر ہوا کہ دو طرفہ
میل مدد اور آرام حاصل ہو جو کہ دکھ
سکھ میں ایک کو دوسرے سے ملنا
لازم ہے +

اس پاک دستور پر اب یہ دو
شخص جو حاضر ہیں عمل کرنے کو آئے
ہیں پس اگر کوئی آدمی کچھ معقول سبب
بتلا سکے جس سے ان دونوں کا نکاح
شریعت کی رو سے نہیں ہو سکتا ہے
تو اب بول اٹھے۔ نہیں تو آگے ہمیشہ
کو چپکا رہے +

اور ان کی طرف جن کی شادی ہوتی ہے
مخاطب ہو کے یوں کہے

میں تم دونوں کو تاکید اور حکم
کرتا ہوں چنانچہ تم عدالت کے خوفناک
دن میں جب سب کے دل کے بھید
کھل جائینگے جواب دوگے کہ اگر تم
دونوں میں سے کوئی کچھ مزاحمت کی
وجہ جانتا ہو جس سے تمہارا آپس میں
نکاح باندھنا شریعت کے موافق نہو سکے
تو اب اس کا اقرار کرے۔ کیونکہ تم خوب

جان رکھو کہ جو کوئی اُس قاعدے کے برخلاف جوڑا ہوتے ہیں جس کی پروانگی خدا کے کلام میں ہے تو وے خدا کے نزدیک جوڑا نہیں ہیں اور نہ اُن کا نکاح روا ہے +

نکاح کے روز اگر کوئی شخص کچھ عذر لائے اور بیان کرے کہ اس سبب سے شرع الٰہی یا رواج ملک کے بموجب نکاح سے اُن کا جوڑا ہونا روا نہیں اور وہ اور اُسکے ساتھ معتبر ضامن طرف ثانی کو اقرار نامہ لکھ دیوے یا کہ اپنا دعوے ثابت کرنے کے لئے نکاح کا تمام خرچ امانت دیوے تب نکاح موقوف رہے جب تک کہ اُسکی تحقیق نہ ہووے۔ اگر کچھ مزاحمت درپیش نہ آئے تو خادم الدین مرد سے یہ کہے

فلانے کیا تو اس عورت کو اپنی بیاہتا جورو ہونی قبول کرتا ہے کہ خدا کے حکم بموجب نکاح کی پاکیزہ حالت میں اُسکے ساتھ زندگانی گزارے آیا تو اُس سے محبت رکھیگا۔ اُس کو تسلی دیگا۔ اُسکی عزت کریگا۔ اور بیماری و تندرستی میں اُسکی خبر لیگا۔ اور سب دوسریوں کو چھوڑ کر دونوں کی زندگی بھر فقط اُسی کے ساتھ رہیگا +

مرد جواب دے ہاں البتہ +

تب قسیس عورت سے کہے

فلانی کیا تو اس مرد کو اپنا بیاہتا شوہر ہونا قبول کرتی ہے۔ کہ خدا کے حکم بموجب نکاح کی پاکیزہ حالت میں اُسکے ساتھ زندگانی گزارے آیا تو اُسکے حکم میں رہیگی اور اُسکی خدمت کریگی۔ اُس سے محبت رکھیگی اُس کا ادب کریگی اور بیماری و تندرستی میں اُسکی خبر لیگی۔ اور سب دوسروں کو چھوڑ کر دونوں کی زندگانی بھر فقط اُسی کے ساتھ رہیگی +

عورت جواب دے ہاں البتہ

تب قسیس کہے

کون اِس عورت کے تئیں اِس مرد کے ساتھ بیاہے جانے کو سپرد کرتا ہے +

تب وے ایک دوسرے سے قول و قرار اس طرح کریں کہ خادم الدین عورت کو اُس کے باپ کسی

دوست کے ہاتھ سے لیکر ایسا کرے کہ مرد اپنے
داہنے ہاتھ سے عورت کا داہنا ہاتھ پکڑے
اور خادم الدین کے پیچھے پیچھے یوں کہے

میں فلانا تجھ فلانی کو اپنی بیاہتا
جورو ہونے کو قبول کرتا ہوں کہ خدا کے
مقدس حکم کے موافق آج سے آگے کو
بھلائی و برائی تنگی و فراغت و تندرستی
میں تجھ سے ملا ہونگا اور علاقہ رکھونگا
تجھ سے محبت رکھونگا۔ اور تیری خاطر
کرونگا جب تک موت ہم کو جدا نہ کرے
اور اس پر میں تجھ سے قول و قرار
کرتا ہوں +

تب وے ہاتھ چھوڑ دیں اور عورت اپنے داہنے
ہاتھ سے مرد کا داہنا ہاتھ پکڑ کے خادم الدین کے
پیچھے پیچھے یہ کہے +

میں فلانی تجھ فلانے کو اپنا بیاہتا
شوہر ہونے کو قبول کرتی ہوں۔ کہ خدا
کے مقدس حکم کے موافق آج سے آگے
کو بھلائی و برائی تنگی و فراغت بیماری
و تندرستی میں تجھ سے ملی ہونگی اور علاقہ رکھونگی
تجھ سے محبت رکھونگی تیری خاطر کرونگی اور
تیرے تابع رہونگی۔ جب تک موت ہم کو
جدا نہ کرے۔ اور اس پر میں تجھ سے
قول و قرار کرتی ہوں +

پھر وے ہاتھ چھوڑ دیں اور مرد عورت کو ایک چھلا دیوے
مگر پہلے اُسے قسیس اور خادم الدین کی مقرر رسم کے
ساتھ کتاب پر رکھے۔ تب قسیس چھلا لیکر مرد کو دیوے
کہ وہ عورت کے بائیں ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی میں
پہنا دے اور اس پر اپنا ہاتھ رکھتے رہے اور
قسیس کے سکھانے سے یوں کہے

اِس چھلے سے تجھے بیاہتا ہوں
اپنے بدن سے تیری عزت کرتا ہوں۔
اور اپنا سارا دنیاوی مال تجھے دیتا ہوں
بنام باپ اور بیٹے اور روح قدس +
آمین +

تب مرد عورت کے بائیں ہاتھ کی چوتھی اُنگلی
میں چھلا چھوڑ دے اور وے دونوں گھٹنے
ٹیکیں اور خادم الدین یوں کہے

ہم دعا مانگیں

اے ہمیشہ کے خدا سارے انسان
کے خالق اور پروردگار ساری روحانی
نعمتوں کے دینیوالے اور ہمیشہ کی

زندگی کے بانی اپنی برکت اپنے ان
بندوں پر یعنی اِس مرد اور اِس عورت پر
نازل کر جنہیں ہم تیرے نام سے دعائے
خیر دیتے ہیں کہ جس طرح اسحاق اور
ربقا آپس میں وفاداری کے ساتھ
گزران کرتے تھے۔ اِسی طرح یے دونوں
اُس قول و قرار پر جو انہوں نے آپس
میں کیا ہے دینداری کے ساتھ قائم
رہیں اور اُسے پورا کریں جس کا نشان
اور گرو یہ چھلا دیا لیا گیا ہے۔ اور ہمیشہ
کمال محبت اور موافقت کے ساتھ ملکے
رہیں۔ اور تیرے حکموں کے موجب
زندگی کاٹیں۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے سے + آمین

تب قسیس اُن دونوں کا دہنا ہاتھ ملا کر کہے

جنہیں خدا نے ایک ساتھ جوڑا کر دیا ہے
اُنہیں کوئی جدا نہ کرے +

تب قسیس جماعت سے کہے

اِس لئے کہ فلانے اور فلانی نے
پاک نکاح پر آپس میں اتفاق کیا
ہے اور خدا اور اِس جماعت کے سامنے
اس کا اقرار دیا۔ اور اس پر آپس
میں قول و قرار کیا۔ اور چھلّے کے دینے
لینے اور ہاتھوں کے ملانے سے اُسکا
اظہار کیا ہے۔ میں ان دونوں کو
جورو خصم کہتا ہوں بنام باپ اور بیٹے
اور روح قدس کے + آمین

تب قسیس یہ دعائے خیر بھی دے

خدا باپ خدا بیٹے خدا روح قدس
تمہیں برکت دیوے۔ تمہاری حفاظت
اور نگہبانی کرے۔ خداوند مہر سے تم پر
اپنی شفقت کی نظر رکھے اور تمہیں
تمام روحانی برکت اور فضل سے یوں
معمور کر دے کہ تم اس طرح ایک ساتھ یہ
زندگی گزارو۔ کہ آنیوالے جہان میں
ہمیشہ کی زندگی حاصل کرو + آمین

تب قسیس یا خادم الدین خداوند
کی میز پاس جا کر اس زبور کو
پڑھیں یا گائیں

زبور ۱۲۸

مبارک ہے ہر ایک کہ خداوند سے
ڈرتا اور اُس کی راہوں پر چلتا ہے

کہ تو اپنے ہاتھوں کی کمائی کھائیگا
تو سعادتمند اور خیر تیرے ساتھ ہے +
تیری جورو اُس درخت انگور
کی مانند ہوگی جو میوے سے لدی
ہوئی تیرے گھر کے آس پاس ہے
تیرے بچے تیرے دسترخوان کے
گرد زیتون کے پودوں کی مانند ہونگے
دیکھو وہ انسان جو خداوند سے
ڈرتا ہے ایسا مبارک ہوگا +
خداوند صیحون میں تجھے برکت
دیگا کہ تو اپنی عمر بھر یروشلم کی
اقبالمندی دیکھے +
اور اپنے بچّوں کے بچّے دیکھے -
اسرائیل پر سلامتی ہووے +
ستایش باپ اور بیٹے اور
روح قدس کی ہووے +
جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے
اور ہمیشہ رہیگی + آمین

یا

زبور ۶۷

خدا ہم پر رحم کرے - ہم کو برکت
دیوے - وہ اپنا چہرہ ہم پر جلوہ گر فرماوے
تاکہ تیری راہ زمین پر تیری نجات
ساری قوموں میں جانی جاوے +
اے خدا لوگ تیری ستایش کریں
سارے لوگ تیری ستایش کریں +
اُمتیں خوش ہوویں اور خوشی کے
مارے گائیں کہ تو راستی سے لوگوں
کی عدالت کریگا اور زمین پر اُمتوں کی
ہدایت فرمائیگا +
اے خدا لوگ تیری ستایش کریں
سارے لوگ تیری ستایش کریں +
زمین اپنا حاصل موجود کریگی -
خدا ہمارا خدا ہم کو برکت دیگا - خدا ہم کو
برکت دیگا - اور زمین کی ساری
سرحدیں اُس سے ڈرینگی +
ستایش باپ اور بیٹے اور
روح قدس کی ہووے +
جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے
اور ہمیشہ رہیگی + آمین

جب زبور پڑھ چکے اور مرد و عورت خداوند
کی حضور کے سامنے گھٹنے ٹیکیں - تب قسیس

سیز پاس کھڑا ہو اور اُن کی طرف متوجہ ہو کر
یوں کہے

خداوند ہم پر رحم کر +

جواب مسیح ہم پر رحم کر +

خادم الدین خداوند ہم پر رحم کر +

اے ہمارے باپ جو آسمان پر
ہے تیرے نام کی تقدیس ہووے تیری
بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی
آسمان پر ہے زمین پر بھی ہووے
ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے
اور جس طرح کہ ہم اپنے تقصیرواروں کو
معاف کرتے ہیں تو ہماری تقصیریں
معاف کر اور ہمیں امتحان میں نہ ڈال
بلکہ بُرے سے بچا + آمین

خادم الدین اے خداوند اپنے بندے
اور اپنی بندی کو محفوظ رکھ +

جواب۔ جو تجھ پر اپنا بھروسا رکھتے ہیں

خادم الدین۔ اے خداوند اپنے مقدس
مقام سے اُن کی مدد بھیج +

جواب اور ہمیشہ اُنکی نگہبانی کر +

خادم الدین اُن کے لئے ایک مضبوط
قلعہ ہو +

جواب اُنکے دشمن کے مُنہ پر +

خادم الدین اے خداوند ہماری
دعا سُن +

جواب اور ہماری فریاد آپ تک
پہنچنے دے +

خادم الدین

اے ابراہیم کے خدا اسحاق کے
خدا یعقوب کے خدا اپنے ان بندوں کو
برکت دے۔ اور اُن کے دلوں میں
ہمیشہ کی زندگی کا بیج بو کر دے جو کچھ
تیرے مقدس کلام سے اپنے فائدے
کے لئے سیکھیں سو ہی عمل میں لائیں
اے خداوند آسمان پر سے اُن پر
مہربانی کی نظر رکھ۔ اور اُنہیں برکت
بخش اور جیسے تو نے ابراہیم اور سارہ
پر اُنکی بڑی تسلی کے لئے اپنی برکت
نازل کی ویسے ہی ان اپنے بندوں پر
رحم کر کے اپنی برکت بھیج۔ تاکہ وے
تیری مرضی کے تابعدار ہو کے اور
تیری پناہ میں سدا محفوظ رہ کر
اپنی عمر بھر تیری محبت میں بنے رہیں
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے

وسیلے سے + آمین

یہ دعا جو نیچے لکھی جاتی ہے - اگر عورت بن
یا اس کو بچے ہی ہو تو نہ پڑھی جائے

اے رحیم خداوند اور آسمانی
باپ تیری کمال عنایت سے آدم زاد
بڑھتے ہیں - ہم تیری منت کرتے ہیں
کہ ان دونوں شخصوں کی اپنی برکت
سے مدد کر - تاکہ وے اولاد سے پھولیں
پھلیں - اور آپس میں مِل جُل کے
دینی محبت اور نیکوکاری کے ساتھ
اتنی مدت تک جیتے رہیں کہ اپنے
بال بچوں کو مسیحی اور نیک راہ پر چلتے
دیکھیں تاکہ تیری بزرگی اور جلال ظاہر
ہو - ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے + آمین

اے خدا تو نے اپنی بڑی قدرت
سے سب چیزیں نیستی سے ہست کیں
اور دوسری چیزوں کی ترتیب دینے
کے بعد یہ ٹھیرایا کہ مرد سے جو تیری
ہی شکل اور صورت پر پیدا ہوا
عورت کا شروع ہو اور اُن کو آپس میں
گوتھ کے سکھلایا کہ جنہیں تو نے نکاح سے
ایک کیا ہے وے شریعت کی رُو سے
کبھی جُدا نہ ہوویں - اے خداوند
جس نے ایسے سرِ عظیم سے نکاح کے
مقدمہ کو پاک ٹھیرایا ہے کہ اُس سے
مسیح اور اُسکی کلیسیا کے درمیان کا
روحانی نکاح اور یگانگت مطلب
اور مراد ہے اپنے اِن بندوں پر مہربانی
سے نظر کر کہ یہ مرد بھی تیرے کلام
کے موافق اپنی جورو سے محبت
رکھے (جیسے کہ مسیح نے اپنی دُلہن
یعنی کلیسیا سے محبت رکھی - اور
خود آپ کو اُس کی عوض میں دیدیا
اور اپنے جسم کی مانند اُس سے
الفت رکھ کے اُسے پالا پوسا)
اور یہ عورت بھی محبت اور خوش
مزاجی پاکدامنی اور تابعداری سے
اپنے شوہر کے ساتھ رہے اور بڑی
عزیزی پرہیزگاری اور ملنساری
سے مقدس اور دیندار عورتوں
کی پیروی کرے - اے خداوند
اِن دونوں کو برکت دے اور اپنی ہمیشہ
کی بادشاہت میں انہیں میراث عنایت فرما

ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے + آمین

تب قسیس کہے

قادر مطلق خدا جس نے شروع
میں ہمارے پہلے ماباپ آدم اور
حوا کو پیدا کیا - اور اُنہیں پاکیزہ کرکے
نکاح کے رشتے سے باہم ملایا - تم پر اپنے
فضل کی دولت برسائے - تم کو مقدس
بنائے - اور برکت بخشے - تاکہ تم جان و تن
سے اُس کو خوش رکھو - اور تمام عمر پاک
محبت سے ایک ساتھ جیتے رہو +

بعد اُسکے اگر عورت اور شوہر کے واجبات کے
بیان میں کوئی وعظ نہ ہو تو خادم الدین
یہ پڑھے

تم سب جن کا بیاہ ہوا ہے - یا
جو کہ نکاح کے پاک دستور پر عمل کیا
چاہتے ہو سنو کہ مقدس کتاب شوہروں
کو اُنکی جوروؤں اور جوروؤں کو اُنکے
شوہروں کی واجبات کی بابت کیا کہتی ہے
مقدس پولوس اپنے اُس مکتوب
کے پانچویں باب میں جو اُس نے افسیوں کو
لکھا - سب بیاہے مردوں کو یوں حکم
کرتا ہے کہ اے مردو اپنی جوروؤں کو
یوں پیار کرو جیوں مسیح نے بھی کلیسیا
کو پیار کیا - اور اپنے تئیں اُس کے
بدلے دیا تاکہ اُس کو پانی کے غسل
کے ساتھ کلام سے پاکیزہ کرکے مقدس
بنائے - اور اپنے لئے ایک جلیل کلیسیا
طیار کرے جس میں کوئی داغ یا چین
یا ایسی کچھ چیز نہ ہو بلکہ وہ پاک اور
بے عیب ہووے - یونہیں مردوں کو
لازم ہے کہ اپنی جوروؤں کو ایسا پیار
کریں جیسا اپنے بدن کو - جو اپنی جورو
کو پیار کرتا ہے کیونکہ کسی نے اپنے جسم
سے کبھی دشمنی نہ کی - بلکہ اُسے پالتا
پوستا ہے جیسا کہ خداوند نے بھی کلیسیا
کو کہ ہم اُسکے بدن کے عضو اور اُسکے
گوشت اور اُسکی ہڈیوں میں سے
ہیں اسی سبب آدمی اپنے ماباپ کو
چھوڑ کر اپنی جورو سے ملا رہیگا - اور وے
دونوں ایک تن ہونگے - یہ ایک بڑا
بھید ہے - پر مسیح اور کلیسیا کی بابت

میں کہتا ہوں - غرض تم میں سے
ہر ایک اپنی اپنی جورو کو ایسا چاہے
جیسا آپ کو چاہتا ہے +
اسی طرح وہی مقدس پولوس اُس
مکتوب میں جو اُس نے قلسیوں کو
لکھا سب بیاہے مردوں کو یوں فرماتا
ہے - اے مردو اپنی جوروؤں کو پیار
کرو اور اُن سے کڑوے نہو +
یہ بھی سنو کہ مقدس پطرس جو
مسیح کا رسول اور خود بیاہا تھا بیاہوں
سے کیا کہتا ہے - اے مردو اپنی
جوروؤں کے ساتھ عقلمندی کے طور پر
رہو - اور عورت کو نازک برتن اور
اپنے ساتھ زندگی کے فضل کی وارث
سمجھکر عزت بخشو - تاکہ تمہاری دعائیں
رُک نہ جائیں +
یہاں تک تو شوہر پر جورو کا جو حق
ہے تم نے سنا - اب اے عورتو تم پر
تمہارے شوہروں کا جو حق ہے تم سنو
اور سیکھو - چنانچہ مقدس کتاب میں
صاف بیان ہے +

مقدس پولوس مکتوب مذکور میں
جو اُس نے افسیوں کو لکھا یوں تم کو
سکھاتا ہے کہ اے عورتو اپنے شوہروں
کی ایسی فرمانبردار ہو جیسی خداوند
کی کیونکہ شوہر عورت کا سر ہے جیسا
مسیح کلیسیا کا سر اور وہ بدن کا
بچانیوالا ہے - پس جیسی کلیسیا مسیح
کی فرمانبردار ہے ویسی ہی عورتیں
بھی ہر بات میں اپنے شوہروں کی
ہوویں - اور پھر یہ کہتا ہے کہ عورت
کو چاہئے کہ اپنے شوہر کا ادب کرے +
اور وہی مقدس پولوس اپنے
مکتوب میں جو اُس نے قلسیوں کو
لکھا تمہیں یہ مختصر نصیحت کرتا ہے
اے عورتو جیسا خداوند میں مناسب ہے
اپنے شوہروں کی فرمانبرداری کرو +
مقدس پطرس بھی تمہیں یہ نکتے
اچھی طرح سے سکھاتا ہے کہ اے عورتو
تم اپنے شوہروں کے تابع رہو کہ اگر
بعضے اُن میں سے کلام کو نہ مانتے
ہوں تو وے بغیر کلام کے اپنی جوروؤں

کی چال سے فائدہ حاصل کریں۔ جس
وقت تمہارے پاک چلن جو خوف کے
ساتھ ہے دیکھیں۔ اور تمہارا سنگار
ظاہری نہ ہو۔ جیسے سر گوندھنا اور
سونے کے گہنے اور رنگ برنگ کی
پوشاکیں پہننا بلکہ چاہئے کہ وہ دل
کی پوشیدہ انسانیت ہو جو غیر فانی اور
حلیم اور غریب مزاج ہے کہ یہ خدا کے
آگے بیش قیمت ہے۔ کیونکہ اسی طرح
اگلے زمانے میں مقدس عورتیں
بھی جو خدا پر بھروسا رکھتیں۔ آپ
کو سنوارتیں اور اپنے اپنے شوہر کے
تابع رہتی تھیں۔ چنانچہ سارہ ابراہیم
کی فرماں برداری کرتی اور اُسے
خداوند کہتی تھی سو جب تک تم نیکوکار
رہو۔ اور کسی دہشت سے نہ گھبراؤ
اُس کی بیٹیاں ہو۔

مناسب ہے کہ نئے بیاہے اپنے نکاح کے وقت یا اُس کے بعد پہلی فرصت کے
وقت پاک ساکرینٹ لیویں

بیمار پرسی کی ترتیب

جب کوئی شخص بیمار ہو اُس کی خبر کلیسیا کے خادم الدین کو دی جائے۔ اور وہ اُس کے گھر میں داخل ہوتے ہی یوں کہے ؞

اِس گھر کی اور اِس کے سب رہنیوالوں کی سلامتی ہو جیو

جب وہ بیمار پاس پہنچے تو گھٹنے ٹیک کر یہ کہے

اے خداوند ہمارے گناہوں اور ہمارے باپ دادوں کے گناہوں کو یاد نہ کر۔ ہم سے تحمل کر۔ اے مہربان خداوند اپنے لوگوں سے جنہیں تو نے اپنا بیش قیمت لہو دیکے خلاصی بخشی تحمل کر اور ابد تک ہم سے خفا نہو

جواب اے مہربان خداوند ہم سے تحمل کر

تب خادم الدین کہے

ہم دعا مانگیں

خداوند ہم پر رحم کر

مسیح ہم پر رحم کر

خداوند ہم پر رحم کر

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہووے۔ تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہے زمین پر بھی ہووے ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے اور جس طرح کہ ہم اپنے تقصیرواروں کو معاف کرتے ہیں تو ہماری تقصیریں معاف کر۔ اور ہمیں امتحان میں نہ ڈال بلکہ بُرے سے بچا ؞ آمین

خادم الدین اے خداوند اپنے بندے کو بچا

جواب جو تجھ پر بھروسا رکھتا ہے

خادم الدین اپنے مقدس مقام سے اُس کی مدد بھیج ؞

جواب اور بڑی قدرت سے سدا اُس کو محفوظ رکھ ؞

خادم الدین دشمن اُس پر قابو نہ پائے

جواب — نہ شریر دُکھ پہنچانے کو اُس پاس آئے +

خادم الدین — اے خداوند اُسکے لئے ایک مضبوط قلعہ ہو +

جواب — اُسکے دشمن کے سامنے

خادم الدین — اے خداوند ہماری دعائیں سن

جواب — اور ہماری فریاد آپ تک پہنچنے دے +

خادم الدین — اے خداوند آسمان پر سے دیکھ۔ اپنے اِس بندے پر نظر اور نگاہ کر اور اُسکو فرصت دے رحمت کی آنکھوں سے اُسے دیکھ۔ اُسکو تسلی دے اور اپنے اُسکو بڑی توقع بخش اُسے دشمن کے خوف سے بچا۔ اور سدا کے امن اور چین میں اُسے رکھ۔۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے + آمین +

اے خدا قادر مطلق اور کمال رحیم نجات دینیوالے ہماری سُن اپنے اِس بندے کے ساتھ جو بیماری سے رنج میں ہے اپنی عادتِ کریمہ کے موافق سلوک کر۔ ہم تیری منت کرتے ہیں اپنے اِس پدرانہ تنبیہ کو اُسکے حق میں مفید کر کہ وہ اپنی ناتوانی کو پہچانے اور اُس سے اُسکے ایمان کی اُستواری اور اُسکی توبہ کی سعی بڑھ جائے۔ کہ اگر تیری مرضی مبارک ہو کہ اُسکی اگلی تندرستی اُسے پھر ملے تو وہ اپنی باقی عمر تیرے خوف میں تیرے جلال کے لئے کاٹے ہاں نہیں تو اُس پر ایسا فضل کر کہ اس مصیبت کو جو تیری طرف سے ہے اِس طرح برداشت کرلے کہ اس دردآمیز زندگی کے تمام ہونے کے بعد وہ تیرے ساتھ ہمیشہ کی زندگی میں رہے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے + آمین +

تب خادم الدین بیمار کو اِس طرح یا اس کی مانند نصیحت کرے

اے بڑے پیارے یہ معلوم کرو کہ قادر مطلق خدا زندگی اور موت کا اور اُسکے علاقہ کی سب باتوں کا مالک ہے۔ چنانچہ جوانی اور تندرستی بڑھاپے کمزوری اور بیماری کا اسواسطے تم یقین جانو کہ

تمہیں جو بیماری ہوئی ہے وہ خدا ہی
کی طرف سے ہے اور یہ بیماری خواہ
کسی سبب سے کیوں نہو خواہ تمہارا
صبر آزمانے کو جس میں دوسروں کے
لئے نمونہ بنے - اور خداوند کے دن
تمہارے ایمان کی تعریف و بزرگی اور
عزت ظاہر ہو - جس سے جلال اور
بیحد خوشی زیادہ ہو - خواہ اسلئے وہ
تم کو ہوئی کہ تمہارے آسمانی باپ کی
نظر میں تمہاری جو باتیں بُری ہیں
اُن پر تمہاری تنبیہ کرے - اور تمہیں
سدھارے - غرض تم مقرر یہ جانو
کہ اگر اپنے گناہوں سے سچی توبہ کروگے
اور خدا کی مہربانی پر اُسکے پیارے
بیٹے یسوع مسیح کے سبب اُمید
رکھکے اپنی اس بیماری کو صبر کے
ساتھ سہوگے - اور اس پدرانہ تنبیہ کو
عاجزی کے ساتھ اُسکا شکر کروگے
اور اپنے کو بالکل اُسکی مرضی کے تابع
رکھوگے تو یہ بیماری تمہارے لئے
فائدہ مند ٹھہریگی - اور اُس راہ راست

میں جو ہمیشہ کی زندگی کو پہنچاتی ہے تمہارے
(قدم) بڑھائیگی ✽

اگر وہ شخص بہت ہی بیمار ہو تو خادم الدین نصیحت
یہاں تمام کرے - نہیں تو اس پر یوں
بڑھا کر کہے ✽

اِس لئے خداوند کی یہ تنبیہ اپنے
واسطے بہت اچھی سمجھ کہ (جیسا مقدس
پولوس عبرانیوں کے لئے اپنے مکتوب کے
بارھویں باب میں کہتا ہے) جس سے
خداوند محبت رکھتا اُسے تنبیہ کرتا ہے
اور ہر ایک فرزند کو جسے وہ مقبول فرماتا
کوڑے مارتا ہے جو تم تنبیہ پر صبر کرتے ہو
خدا تمہیں فرزند سمجھکر سلوک کرتا ہے کہ
کونسا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا
پر اگر وہ تنبیہ جسمیں سب شریک ہیں -
تم کو نہو تو تم حرام کے ہو فرزند نہیں - پھر
جسم کی راہ سے جو ہمارے باپ تھے جب
وے ہماری تنبیہ کرتے اور ہم اُنکا لحاظ رکھتے
تھے تو کیا ہم خاصی طرح روحوں کے باپ کے
حکم میں نہ رہیں - اور جئیں - کیونکہ وے
تھوڑے دن کے واسطے اپنی خوشی کے موافق

ہمیں تنبیہ کرتے تھے پر وہ ہماری بہتری
کے لئے تاکہ ہم اسکی پاکیزگی میں شریک
ہوویں۔ اے عزیزو یہ باتیں مقدس
کلام میں ہماری تسلی اور تعلیم کے لئے
لکھی ہیں تاکہ جب اُس کریم کی مرضی ہو
کہ کسی طرح کی ایذا ہمیں پہنچائے۔ ہم صبر
اور شکر کے ساتھ اپنے آسمانی باپ کی
تنبیہ سہیں۔ اور مسیحی آدمی کو اس سے
بڑھکر کوئی تسلی نہ چاہئے کہ صبر کرکے
دُکھ بپت اور بیماری کے سہنے سے
مسیح سا بن جائے۔ کیونکہ وہ خود خوشی
کو نہ پہنچا جب تک کہ اُس نے پہلے
دُکھ نہ اُٹھایا۔ وہ اپنے جلال میں
داخل نہوا جب تک کہ وہ مصلوب ہو نہ لیا
یُوں نہیں بیشک مسیح کے ساتھ دُکھ سہنا
ہماری ہمیشہ کی خوشی کی راہ ہے۔
اور مسیح کے ساتھ خوشی سے مرنا ہمیشہ
کی زندگی کے دروازے میں ہمارا
پیٹھنا ہے کہ ہم مرکے پھر جی اُٹھیں
اور اُسکے ساتھ ہمیشہ کی زندگی میں
رہیں پس میں خدا کے نام سے تمہیں
نصیحت کرتا ہوں۔ کہ اپنی اس بیماری کو
جو تمہارے لئے ایسی مفید ہے برداشت
کرکے اُس قول و قرار کو جو تم نے اپنے بپتسما
کے وقت خدا سے کیا تھا یاد کرو۔ اور
اسواسطے کہ اس زندگی کے بعد اُس
سچے انصاف کرنیوالے کے سامنے جو
بے طرفداری سب کا انصاف کریگا
حساب دینا ہے۔ میں تمہیں تاکید
کرتا ہوں کہ آپ کو اور اپنی چال کو خدا
اور آدمی کی نسبت جانچو۔ تاکہ تم اپنے
گناہوں کے سبب آپ اپنے مدعی بن کر
اس طرح اپنے تئیں گنہگار ٹھیراؤ۔ کہ
ہمارا آسمانی باپ مسیح کی خاطر تم پر رحم
کرے۔ اور عدالت کے خوفناک دن
نہ تم پر دعوے کیا جائے نہ تم گنہگار
ٹھیرو۔ پس میں ایمان کے عقیدے
تمہیں سُناتا ہوں تاکہ تم معلوم کرو
کہ مسیحیوں کا سا ایمان تم رکھتے ہو
کہ نہیں ✣

اِس جگہ خادم الدین عقیدے کی باتیں
کہہ سُنائے

کیا تو اعتقاد رکھتا ہے۔ خدا
قادر مطلق باپ پر جو آسمان اور زمین
کا پیدا کرنیوالا ہے +

اور اُسکے اِکلوتے بیٹے ہمارے
خداوند یسوع مسیح پر اور کہ روح قدس
سے پیٹ میں پڑا۔ کنواری مریم سے
پیدا ہوا۔ پنطوس پیلاطوس کی حکومت
میں دُکھ اُٹھایا۔ صلیب پر کھینچا گیا
مر گیا۔ اور دفن ہوا۔ اور عالم ارواح
میں جا اُترا تیسرے دن مُردوں
میں سے جی اُٹھا۔ آسمان پر چڑھ گیا
اور خدا باپ قادر مطلق کے داہنے
ہاتھ بیٹھا ہے جہاں سے اِس جہان
کے آخر وہ زندوں اور مُردوں کا انصاف
کرنے کو آئیگا +

کیا تو اعتقاد رکھتا ہے روح قدس پر
پاک کلیسیاء جامع پر مقدسوں کی رفاقت
گناہوں کی معافی جسم کے جی اُٹھنے
اور ہمیشہ کی زندگی پر +

بیمار جواب دے

ہاں اِن سب باتوں پر میرا اعتقاد
مضبوط ہے +

تب خادم الدین تحقیق کرے کہ آیا وہ اپنے گناہوں
سے سچی توبہ کرتا اور سب لوگوں سے محبت رکھتا
ہے کہ نہیں اور اُسے نصیحت کرے کہ اپنے دل و جان
سے اُن سب کو معاف کرے جنہوں نے اُس کا
کچھ قصور کیا ہو اور اگر اُس نے کسی کا قصور کیا ہو
تو اُن سے معافی کی درخواست کرے اور جہاں
اُس نے کسی سے بُرائی یا اُس کا نقصان کیا ہو
تو اپنے مقدور بھر اُس کا ڈنڈ دے۔ اور اگر
اِس سے آگے اپنے مال کا بندوبست نہ کیا ہو
تو وہ سمجھایا جائے کہ اپنا ایک وصیت نامہ لکھ دے
اور اپنے دل کی صفائی اور وصی کے آرام کیلئے
جس جس کا وہ دھارتا اور جو جو اُس کا دھارتا ہو
بتلا دے۔ لیکن مناسب ہے کہ لوگوں کو اکثر یاد دلایا
جائے۔ کہ اپنی تندرستی کے وقتوں میں اپنے دنیاوی
مال و اسباب کا بندوبست کر رکھیں +

یہ باتیں جو اوپر ہو گزریں خادم الدین اپنی
دعا سے پہلے جیسے مناسب جانے کہے +

خادم الدین ایسے بیماروں کو کہ جن کو مقدور ہے
خیرات کی طرف بدل و جان اُبھارنے سے غافل
نہ ہو +

اِس جگہ بیمار کو اُسکایا چاہئیے۔ کہ اگر اُس کے
دل میں کسی بڑے بوجھ کا کھٹکا ہووے تو جدا جدا
اپنے گناہوں کا اقرار کرے۔ پھر اگر وہ عاجزی
اور دل سے درخواست کرے تو اس اقرار کے بعد
قسیس یوں اُس کی مغفرت کی بات کہے

ہمارا خداوند یسوع مسیح جو اپنی
کلیسیا کو اختیار دے گیا ہے کہ سب
گنہگاروں کو جو سچی توبہ کرتے اور اُس پر
ایمان لاتے ہیں گناہ کی مغفرت فرمانے
اپنی بڑی رحمت سے تیری خطاؤں کو
بخشے۔ اور اُسکے اقتدار سے جو مجھے سپرد
ہوا ہیں تجھے تیرے سب گناہوں کو
باپ اور بیٹے اور روح قدس کے
نام سے معاف کرتا ہوں + آمین

تب قسیس یہ دعا جو نیچے لکھی ہے پڑھے

ہم دعا مانگیں

اے کمال رحیم خدا تو اپنی بیشمار
رحمتوں سے اُنکے گناہ جو سچی توبہ کرتے
ہیں ایسے میٹ دیتا کہ اُنہیں پھر کبھی
یاد میں نہیں لاتا ہے اپنی مہربانی کی
آنکھ اپنے اس بندے پر کھول کہ وہ کمال
آرزو سے مغفرت اور معافی چاہتا ہے
جو کچھ کہ اُس میں شیطان کی دغا اور
کینہ یا خود اُس کی نفسانی خواہش اور
بشریت کے سبب گھٹ گیا ہو۔ اے
کمال کریم باپ اُسے پھر اپنے کلیسیا کی
یگانگت میں اِس بیمار عضو کو صحیح سلامت
بنا رکھ اُسکی توبہ پر خیال اور اُس کی آنسوؤں
پر نگاہ کر اور جس طرح تیرے نزدیک اُس
کی بہتری کے واسطے ہو اُسکا درد گھٹا اور
ازبسکہ وہ اپنا پورا بھروسا تیری رحمت
ہی پر رکھتا اُسکے پچھلے گناہوں کو اُسکی
طرف نسبت نہ دے بلکہ اپنی متبرک روح
سے اُسے قوت بخش اور جب تیری مرضی ہو
کہ اُسکو یہاں سے اُٹھا لے اپنی خوشی
میں اُسے داخل کر اپنے بڑے عزیز بیٹے
ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب کے
سبب سے + آمین +

تب خادم الدین یہ زبور پڑھے

زبور ۷۱

اے خداوند میرا بھروسا تجھ پر ہے
تو مجھے کبھی شرمندہ ہونے نہ دے +

اپنی صداقت سے مجھے چھڑا۔ اور مجھے
مخلصی بخش۔ میری طرف کان دھر اور
مجھے بچا +
تو میرے رہنے کے لئے ایک چٹان ہو
جہاں میں ہمیشہ جایا کروں۔ تو ہی نے
میری نجات کا حکم کیا ہے کہ تو میری چٹان
اور میرا گڑھ ہے +
اے میرے خدا شریر کے ہاتھ سے اور
کج اور بے مہر انسان کے پنجے سے مجھے
چھڑا +
کیونکہ اے خداوند خدا تو میری اُمید گاہ
ہے۔ میری لڑکائی سے میرا بھروسا تجھی پہ
ہے +
مَیں اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا
تجھی سے سنبھالا گیا۔ تو وہ ہے جس نے
مجھے میری ماں کے رحم میں سے نکالا۔
مَیں سدا تیری ستایش کرنیوالا ہوں
مَیں بہتوں کے لئے ایک اچنبھا ہوا
ہوں۔ پر تو میری قوی پناہ ہے +
میرا منہ تیری ستایش اور تیرے
جمال کی تعریف سے سارے دن لبریز

رہے +
بڑھاپے کے وقت مجھے پھینک نہ دے
میری ضعیفی میں مجھے ترک مت کر +
کہ میرے دشمن مجھے باتیں سُناتے
ہیں اور وے جو میری جان کی گھات میں
ہیں آپس میں مصلحت کر کے
کہتے ہیں کہ خدا نے اُسے ترک کیا ہے
اُس کا پیچھا کرو اور اُسے پکڑو کہ اُس کا
چھڑانیوالا کوئی نہیں +
اے خدا مجھ سے دور نہ ہو۔ اے میرے خدا
جلد میری مدد کر +
وے جو میرے جانی دشمن ہیں شرمندہ
اور فنا ہوویں۔ وے جو میرا نقصان چاہتے
ہیں شرم اور رسوائی سے ڈھانپے جائیں +
پر مَیں ہر دم اُمیدوار رہونگا۔ اور
تیری ساری ستایش زیادہ کرتا جاونگا
میرا منہ تیری صداقت اور تیری نجات
سارے دن بیان کریگا کیونکہ مَیں اُنکا
حساب نہیں جانتا +
مَیں خداوند خدا کے قوی کاموں کا ذکر
کرتا ہوا آونگا۔ مَیں تیری صرف تیری ہی

صداقت کا تذکرہ کرونگا +
اے خدا تو نے مجھے لڑکائی سے تربیت
کیا۔ اور اب تک میں تیرے عجائبات
بیان کرتا رہا ہوں +
اب میں بوڑھا اور سر سفید ہوں
اے خدا تو اب بھی مجھے ترک نہ کر
یہاں تک کہ میں تیری قوت اس پشت پر
اور تیرا زور ہر ایک شخص پر جو آگے
کو پیدا ہوگا ظاہر کروں +
اے خدا تیری صداقت بہت بلند
ہے کہ تو نے بڑے بڑے کام کئے اے
خدا تیری مثل کون ہے +
تو جس نے ہمیں بڑی سخت مصیبتیں
دکھلائیں۔ ہم کو پھر جلائیگا۔ اور زمین
کے گہراؤں سے ہمیں پھر اوپر لے آئیگا
تو میری بڑائی زیادہ کریگا اور پھر کر
مجھے تسلی بخشیگا +
پھر میں بین بجا بجا کے اے میرے خدا
تیری ہاں تیری وفا کی ستایش کرونگا
اے اسرائیل کے قدوس میں بربط بجا کے
تیری مدح سرائی کرونگا +

میرے ہونٹھ جس وقت کہ میں تیری
مدح سرائی کرونگا نہایت خوش ہونگے اور
ایسے ہی میرا جی جسے تو نے خلاصی بخشی ہے
اپنی زبان سے بھی سارے دن
تیری صداقت کی باتیں میں کہتا رہونگا
کہ میری برائی کے طالب شرمندہ اور
پشیمان ہوگئے ہیں +
ستایش باپ اور بیٹے اور روح
قدس کی ہو +
جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے اور
ہمیشہ رہیگی + آمین

اور یہ پڑھے

اے بچانیوالے جہان کے تو نے
اپنی صلیب اور بیش قیمت لہو سے ہمیں
خلاصی بخشی۔ اے خداوند ہم عاجزی سے
منت کرتے ہیں کہ ہمیں بچا اور ہماری
مدد فرما +

تب خادم الدین کہے

قادر مطلق خداوند جو اُن سب کے
لئے کہ اُس پر بھروسا رکھتے ہیں بڑا ہی
مضبوط قلعہ ہے اور اُسکے حضور سب جو زمین

جو آسمان اور زمین پر اور زمین کے نیچے
ہیں جھکتیں اور اُسے مانتی ہیں اب اور
ہمیشہ کو تیرا حافظ رہے - اور یہ بات تجھے
سمجھائے - اور تیرے دلنشین کردیوے
کہ آسمان کے تلے آدمی کے واسطے کوئی
دوسرا نام نہیں جس سے اور جس کے
سبب سے تو صحت اور نجات حاصل
کرسکے مگر صرف ہمارے خداوند یسوع مسیح
کا نام + آمین +

اُس کے بعد یہ کہے

خداے کریم اور رحیم کی نگہبانی
میں ہم تجھے سونپتے ہیں - خداوند تجھے
برکت بخشے اور تیرا حافظ رہے - خداوند
اپنا چہرہ تجھ پر جلوہ گر فرمائے اور تجھ پر
کرم کی نگاہ رکھے - خدا تجھ پر متوجہ
ہووے - اور تجھے سلامتی بخشے -
اب اور ہمیشہ کو +
آمین +

بیمار لڑکے کے لئے دعا

اے قادر مطلق خدا اور رحیم باپ
زندگی اور موت تیرے ہی ہاتھ ہے
ہم عاجزی سے تیری منت کرتے ہیں کہ
آسمان سے اِس لڑکے پر جو اب بیماری
کے بستر پر پڑا ہے شفقت کی نظر کر -
اے خداوند نجات دہندہ ہو کر اُسکی
خبر لے - اور اُس وقت میں جو تیرے
نزدیک اچھا ہو اُس کے بدن کے دکھ
سے اُسے چھڑا دے - اور اپنی رحمتوں پر
لحاظ کر کے اُسکی جان بچا - ایسا کہ اگر
دنیا میں اُسکی زندگی بڑھانی تیری مرضی ہے
تو وہ تیرے ہی لئے زندہ رہے - اور
ایمانداری کے ساتھ تیری بندگی اور اپنے
وقت میں نیکی کرنے سے تیرا جلال ظاہر
ہونے کا ایک وسیلہ ٹھہرے - اور نہیں تو
اُسے اُن آسمانی مکانوں میں پہنچا جہاں
اُنکی روحیں جو خداوند یسوع مسیح میں
سوتی ہیں آرام اور خوشی کا مزا سدا

اُڑائی ہیں۔ اے خداوند اپنی اُن رحمتوں
پر نگاہ کرکے یہ بخش جو اُس بڑے
بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے
وسیلے سے ہیں کہ وہ تیرے اور روح
قدس کے ساتھ سدا ایک خدا ابد تک
جیتا اور سلطنت کرتا ہے + آمین

اُس بیمار کے لئے دعا جس کی شفا کی امید کم ہو

اے رحمتوں کے باپ اور
تمام تسلی کے خدا ضرورت کے وقت
تو ہی ہمارا مددگار ہے۔ تیرے اس
بندے کی بابت جو بدن کی بڑی
ناتوانی میں تیرا زیردست ہو رہا ہے
ہم تیری طرف پناہ کے لئے دوڑتے
ہیں۔ اے خداوند اس پر کرم کی نظر کر
اور ہم تیری منت کرتے ہیں کہ جتنا وہ
ظاہر میں گھل جائے اُتنا ہی باطن
میں تیرے فضل اور روح قدس
سے زیادہ قوت پاتا جائے۔ اُس کی
زندگی بھر کے سارے گناہوں سے

سچی توبہ کی توفیق اُسے اور اپنے بیٹے یسوع پر
مضبوط ایمان بخش جس میں یہاں سے
جانے اور نظر نہ آنے کے پیشتر تیری رحمت
سے اُسکے گناہ مٹ جائیں۔ اور آسمان پر
اُسکے مغفرت نامہ کے اُوپر مہر کی جائے
اے خداوند ہم جانتے ہیں کہ تجھ سے کوئی
بات انہونی نہیں۔ اور یہ کہ اگر تو چاہے
تو اب بھی اُسے اُٹھا کھڑا کرے۔ اور ہمارے
درمیان اُسکا رہنا بڑھا دیوے۔ مگر
چونکہ تمام ظاہری نشانوں سے معلوم
ہوتا کہ اُسکے مرنے کا وقت قریب پہنچا ہے
ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اُسے موت کی
گھڑی کے واسطے ایسا مستعد اور تیار
کر رکھ کہ سلامتی اور تیری قبولیت کے
ساتھ اُسکے یہاں سے اُٹھ جانے کے بعد
اُسکی روح تیری ہمیشہ کی بادشاہت میں
داخل ہووے۔ تیرے اکلوتے بیٹے ہمارے
خداوند اور بچانیوالے یسوع مسیح کے
ثواب اور سفارش کے وسیلے سے +

وداع کی دعا اُس بیمار کے لیئے جس کے مرنے کا وقت آن پہنچا ہو

اے قادر مطلق خدا جس کے ساتھ راستبازوں کی روحیں کالبد اس خاکی قیدخانے سے چھوٹ کر زندہ رہتی ہیں۔ ہم تجھے خالق صادق اور کمال رحیم نجات دہندہ جان کر تیرے اس بندے اپنے پیارے بھائی کی روح کو عاجزی کے ساتھ تیرے ہاتھ میں سونپتے اور نہایت فروتنی سے تیری منت کرتے ہیں کہ وہ تیرے نزدیک عزیز ٹھہرے۔ ہم عرض کرتے ہیں کہ تو اُسے اُس بے داغ برے کے لہو سے جو جہان کے گناہ اُٹھانے کے لئے مارا گیا دھو ڈال۔ تاکہ جو گندگی اس خراب و ناپاک دنیا میں نفسانی خواہشوں و شیطانی فریبوں سے اُسکو لگ گئی ہو۔ اُس سے اس طرح پاک صاف ہو جائے۔ کہ وہ پاکیزہ اور بے عیب تیرے سامنے حاضر کیا جائے۔ اور ہمیں جو باقی ہیں اسکی اور ایسی ہر روز کی فانی صورت کے دیکھنے سے یوں تعلیم فرما کہ ہم یہ دریافت کرلیں کہ بیماری بھی زندگی کیسی چندروزہ اور بے سروپا ہے۔ اور اپنے دلوں کو اس طرح تیار کریں کہ جیتے جی اُس پاک و آسمانی علم کی طرف بڑے سوچ کے ساتھ دل لگائیں جو آخر ہمیں ہمیشہ کی زندگی کو پہنچائے۔ تیرے اکلوتے بیٹے ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب کے سبب سے۔ آمین

دعا اُن لوگوں کے واسطے جن کے دلوں میں کچھ وسواس ہو

اے مبارک خداوند رحمتوں کے بانی اور ساری تسلیوں کے خدا ہم تیری منت کرتے ہیں کہ تو ترس کھا کر دردمند کے ساتھ اپنے اس دلگیر بندے پر نظر کر۔ تو اس پر سخت حکم فرماتا ہے اور اُسے اُسکی اگلی شرارتوں کا بدلا دیتا ہے اُس پر تیرا بڑا قہر ہے۔ اور اُسکی جان گھبراہٹ میں پڑی ہے پر اے رحیم خدا

تو نے ہماری تعلیم کے واسطے اپنا پاک کلام لکھوایا ہے کہ ہم تیری پاک کتاب سے صبر اور تسلی حاصل کر کے اُمیدوار ہیں یہ بخش کہ وہ اپنے حق میں اور تیرے وعدوں اور وعیدوں کے حق میں درست سمجھ رکھے۔ تاکہ وہ اپنا بھروسا جو اُسے تجھ پر ہے ترک نہ کرے۔ اور نہ کسی دوسرے پر رکھے۔ اُسکے سارے امتحانوں میں اُسے قوت بخش اور اُسکے تمام مرضوں کو دفع کر دے۔ مسلے ہوئے سرکنڈے کو مت توڑ۔ اور نہ دُھواں اُٹھتے ہوئے سن کو بجھا۔ ناخوش ہو کر اپنی رحمتوں کو اُس سے دریغ نہ رکھ۔ بلکہ خوشی اور خُرمی کی آواز اُسے سُنا۔ کہ ہڈیاں جو تو نے توڑی ہیں شاد ہو جائیں۔ دشمن کے خوف سے اُسے چھُڑا۔ اور اپنا چہرہ اُس پر جلوہ گر فرما۔ اور اُسے سلامتی کو پہنچا۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے ثواب اور سفارش کے طفیل سے۔ آمین ✣

بیماروں کے لئے عشائے ربانی

ازبسکہ سب اِنسان فانی ناگہانی آفتوں مرضوں اور بیماریوں کے گھیرے میں ہیں۔ اور ہرگز اُنکو معلوم نہیں کہ یہاں سے اُنکا کوچ کب ہوگا تو اِس سبب کہ موت کے لئے وے ہمیشہ تیار رہیں جبکہ قادرِمطلق خدا کی مرضی ہو کہ اُنہیں فلانے دین کے خادموں کو چاہئے کہ وقت بوقت (خصوصاً وقتِ وبا اور چھوت کی بیماریوں کے دنوں) کوشش کرکے اپنی اپنی کلیسیا کے لوگوں کو سمجھائیں کہ ہمارے بچانیوالے مسیح کے جسم اور لہو کی پاک رفاقت میں اکثر شریک ہوا کریں۔ جبکہ وہ علانیہ گرجا کے درمیان عمل میں آئے تاکہ یہ کہ جب آفتِ ناگہانی میں وے گرفتار ہو جائیں تو اگر ساکریمنٹ میسر نہ آئے اُنکے دل کو افسوس کم ہو لیکن اگر گرجا کو بیمار نہیں جا سکتا اور اپنے گھر میں ساکریمنٹ لیا چاہتا ہے تو اُسکو چاہئے کہ آگے سے خادم الدین کو خبر دے۔ اور اسکی بھی اطلاع کرے کہ کتنے شخص اُسکے ساتھ عشائے ربانی میں شریک ہونگے (وے تین یا دو سے کم نہوں) اور ایک سُتھری جگہ سب ضروری اسباب کے ساتھ بیمار کے گھر میں تیار رہے۔ تاکہ خادم الدین ادب کے ساتھ اِس رسم کو ادا کرے۔ تب وہ وہاں جاکے پاک ساکریمنٹ عمل میں لائے۔ اور ذیل کی دعا اور مکتوب اور انجیل سے پڑھنا شروع کرے +

دعا

اے قادرِمطلق ہمیشہ کے زندہ خدا اِنسان کے خالق تو اُنہیں تنبیہ کرتا جس سے محبت رکھتا ہے ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اپنے اِس بندے پر جو تیرے ہاتھ کا مارا پڑا ہے رحم کر اور اُسے ایسی توفیق بخش کہ اپنی اِس بیماری کو صبر کرکے سہے۔ اور اگر تیری مرضی مُبارک ہووے تو پھر وہ تندرست ہو جائے۔ اور جب ایسا ہو کہ اُس کی جان اُس کے تن سے نکلے تو وہ بےعیب تیرے سامنے حاضر کی جائے۔ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے +

آمین +

مکتوب عبرانیوں کو ۱۲ باب

۵ آیت

میرے بیٹے خداوند کی تنبیہ کو ناچیز مت جان - اور جب وہ تجھے ملامت کرے اُداس دل مت ہو - کیونکہ خداوند جس سے محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ کرتا - ہر ایک فرزند کو جسے وہ مقبول فرماتا کوڑے مارتا ہے +

انجیل مقدس یوحنا ۵ باب ۲۴ آ

مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہوں وہ جو میرا کلام سُنتا ہے اور اُس پر جس نے مجھے بھیجا اعتقاد رکھتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے - اور اُس پر سزا کا حکم نہیں بلکہ موت سے گزر کے وہ زندگی میں پہنچا ہے + آمین

اُس کے بعد قسیس پاک رفاقت کے دستور جیسے احکام اوپر لکھے ہیں عمل میں لاے - اور ان الفاظ سے شروع کرے { تم جو دل و جان اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرتے ہو الخ }

پاک رفاقت کی تقسیم کے وقت قسیس پہلے خود رفاقت لے اور اسکے بعد اُن کو دے جو کہ بیمار کے ساتھ رفاقت لینے کو آئے ہیں اور سب کے پیچھے بیمار شخص کو دے +

لیکن اگر کوئی آدمی خواہ بیماری کی شدت کے سبب خواہ اُسکے لئے کہ خادم الدین کو وقت پر خبر نہ پہنچی ہو یا کہ اُسکے ساتھ ساکرمینٹ لینے کو کوئی موجود نہ رہا ہو - یا کسی دوسری معقول مزاحمت سے مسیح کے جسم اور لہو کی ساکرمینٹ نہ لینے پائے تو خادم الدین اُسے یہ تعلیم کرے کہ اگر وہ اپنے گناہوں سے بصدق دل توبہ کرتا ہے - اور اس بات پر مضبوط اعتقاد رکھتا ہے کہ یسوع مسیح نے اُسکے واسطے صلیب پر موت کا دُکھ اُٹھایا - اور اُسکی مخلصی کے لئے اپنا لہو بہایا - اور جو نعمتیں اُس سے اُس کو حاصل ہوئی ہیں اُنہیں بخوبی یاد کرتا اور اُسکے واسطے دل و جان سے مسیح کا شکر کرتا ہے تو وہ اپنی جان کی بہتری کے واسطے ہمارے نجات بخشنیوالے مسیح کا گوشت اور لہو کھاتا و پیتا ہے اگرچہ اپنے مُنہ سے ساکرمینٹ کو نہیں پاتا جس وقت بیمار پُرسی اور ساکرمنٹ کا دینا لینا ایک ہی وقت ہو تو جلدی کے واسطے قسیس بیمار پُرسی کی ترتیب اُس زبور کے پہلے جس کا یہ شروع ہے

(اے خداوند تجھ پر میں نے بھروسا کیا ہے الخ) تمام کرے۔ اور فوراً ساکرامنٹ کے دستور کو ہاتھ لگائے ۔

دیا اور مرض منتقل یا ایسی کسی بیماری کے وقت جبکہ موضع یا محلے کے لوگوں میں سے بیمار کے ساتھ اُن کے گھر میں بیماری کے لگ جانے کے خوف سے ساکرامنٹ لینے کو کوئی نہ مل سکے تو مریض کی خاص درخواست پر فقط قسیس ہی اُسکے ساتھ پاک رفاقت میں شریک ہووے ۔

مُردوں کے دفن کی ترتیب

خبردار کہ یہ ترتیب اُنہوں کے لئے عمل میں نہ آئے جو بپتسما پائے بغیر مر گئے یا کلیسیا سے خارج کئے گئے یا اپنے کو مار مرے

قسیس اور خادم کلیسیا کے احاطہ کے دروازے پر لاش کے ہمراہ ہولیں اور اُسکے آگے آگے یہ کہتے یا گاتے کلیسیا یا قبر کی طرف چلیں

خداوند فرماتا ہے قیامت اور حیات میں ہوں جو مجھ پر ایمان لائے وہ اگرچہ مر جائے تو بھی جئیگا۔ اور جو جیتا اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ہرگز نہ مریگا۔ (یوحنا ۱۱ باب ۲۵ اور ۲۶ آیت)

میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی بخشنے والا زندہ ہے اور آخری روز وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔ اور اگرچہ میرے پوست کے بعد کیڑے میرا گوشت کھا جائینگے تو بھی میں اپنے جسم میں خدا کو دیکھونگا۔ ہاں میں آپ ہی اُسے دیکھونگا۔ اور میری یہی آنکھیں اُس پر نظر کرینگی۔

اور بیگانہ نہیں۔ (ایوب ۱۹ باب
۲۵ و ۲۶ اور ۲۷ آیت) +

اس جہان میں ہم کچھ لائے نہیں
اور ظاہر ہے کہ ہم یہاں سے کچھ لیجا
نہیں سکتے۔ خداوند نے دیا اور خداوند
نے لیا۔ خداوند کا نام مبارک ہے۔
(۱ طیمتاؤس ۶ باب ۷ آیت ایوب
۱ باب ۲۱ آیت) +

جبکہ وے کلیسیا میں آئیں تو ایک یا دونوں
زبور جو نیچے مندرج ہیں پڑھیں

زبور ۳۹

میں نے کہا میں اپنی راہوں پر نگاہ
رکھونگا کہ میری زبان سے خطا نہو جس
وقت شریر میرے سامنے ہوگا۔ تو
میں اپنے منہ کو لگام دونگا +

میں گونگا اور خاموش ہو رہا۔ بھلی
بات کہنے سے بھی میں چپ چاپ رہ گیا
اور میرا غم تازہ ہوا +

میرے اندر میرے دل میں طپش
ہوئی۔ میرے سوچنے میں آگ بھڑکی
تب میں اپنی زبان سے بول اٹھا +

اے خداوند مجھے بتا۔ کہ میرا انجام کیا ہے
اور میری عمر کتنی ہے۔ تاکہ میں جانوں
کہ میں کسقدر ناپائدار ہوں +

دیکھ تو نے میری عمر بالشت بھر کی
اور میری زندگی تیرے آگے نیستی کی سی
ہے۔ یقیناً ہر ایک آدمی محض باطل
ٹھیرا ہے +

بلاشک ہر ایک انسان وہم اور
خیال سا چلتا پھرتا ہے۔ بے شبہ وے
عبث بے کل ہوتے ہیں۔ وہ جمع کرتا ہے
اور نہیں جانتا کہ اُسے کون بٹور لیگا +

اور اب اے خداوند مجھے کس کا انتظار
ہے۔ مجھے تیری ہی اُمید ہے۔ مجھے
میرے سارے گناہوں سے نجات دے
مجھے احمقوں کی ننگ مت کر میں گونگا
رہا اپنا منہ نہیں کھولتا۔ کیونکہ تو ہی
نے یہ کیا ہے +

مجھ سے اپنا صدمہ دور کر میں تیرے
ہاتھ کے زور سے فنا ہوا جاتا ہوں
جب تو آدمی کو گناہ کے باعث
تنبیہوں کے ساتھ نصیحت کرتا ہے تو

جو اُسے عزیز ہے تو اُسے پتنگے کی مانند
کھو دیتا ہے ۔ یقیناً ہر ایک انسان
بطلان ہے +

اَے خداوند میری دعا سُن ۔ اور میرے
نالہ پر کان دھر ۔ میرے آنسوؤں
سے خاموش مت ہو ۔ کیونکہ مَیں تیرے
یہاں پردیسی اپنے سارے باپ دادوں
کی مانند مسافر ہوں +

مجھے چھوڑ تا کہ دم لے لوں اِس سے
پیشتر کہ مَیں یہاں سے جاؤں ۔ اور
پھر نہ رہوں +

ستائش باپ بیٹے اور روح قدس
کی ہووے +

جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے
اور ہمیشہ رہیگی + آمین

زبور ۹۰

اَے خداوند ہمارا مسکن تو
ہی رہا ہے پشت در پشت +

پیشتر اس سے کہ پہاڑ پیدا ہوئے
اور زمین اور دنیا کو تو نے بنایا تھا
ازل سے ابد تک تو ہی خدا ہے +

تو انسان کو خاک میں پھیر دیتا ہے
اور فرماتا ہے کہ اَے بنی آدم پھرو +

کہ ہزار برس تیرے آگے ایسے ہیں
جیسے کل کا دن جو گزر گیا ۔ اور جیسے
ایک پہر رات +

تو اُنہیں یوں لیجاتا ہے جیسے سیلاب
سے وے گویا خواب خیال ہیں ۔ وے
فجر کو اُس گھاس کی مانند ہیں ۔ جو
اُگی ہو +

وہ صبح کو لہلہاتی ہے اور ترو تازہ
ہوتی ہے ۔ شام کو کاٹی جاتی ہے اور
سُوکھ جاتی ہے +

کہ ہم تیرے قہر سے گل گئے اور تیرے
غضب سے پریشان ہوئے +

تو نے ہماری بدکاریاں اپنے
آگے رکھیں ۔ ہمارے چھپے گناہ اپنے
چہرے کی روشنی میں +

کہ ہمارے سارے دن تیرے قہر
میں گزرے ۔ ہم اپنے برسوں کو خیال
ہی کی طرح کاٹتے ہیں +

ہماری زندگی کے دن ستر برس ہیں

اور اگر قوت ہو تو اسّی برس۔ تاہم یہ توانائی
محنت اور مشقت ہے۔ کیونکہ ہم جلد جاتے
رہتے ہیں۔ اور اُڑ جاتے ہیں +
تیرے قہر کی شدت کا نگاہ کرنیوالا
کون ہے۔ اور تیرے غضب کا جیسا
تجھے ڈرنا چاہیئے +
ہمیں ہماری عمر کے دن گننا سکھا
ایسا کہ ہم دانا دل حاصل کریں +
اے خداوند پھر کب تک اور اپنے بندوں
کی طرف پھر متوجہ ہو +
ہم کو سویرے اپنی رحمت سے سیر کر
تاکہ ہم اپنی عمر بھر خوشنود اور خوشوقت
رہیں +
جتنے دنوں تک تو نے ہم کو دکھی رکھا
اور جتنے برس تک ہم نے زبونی دیکھی
اُتنے ہی ہم کو خوش وقت کر +
اپنے کام اپنے بندوں کو اور اپنی شوکت
اُن کے فرزندوں کو دکھلا +
اور خداوند ہمارے خدا کا جمال ہم پر
ظاہر ہو۔ اور ہمارے ہاتھوں کا کام
ہم پر قائم کر۔ ہاں تو ہمارے ہاتھوں کے
کام کو قائم کر +
ستایش باپ اور بیٹے اور روح قدس
کی ہووے +
جیسی ابتدا میں تھی اب بھی ہے اور
ہمیشہ رہیگی + آمین
تب یہ ورد جو قرنتیوں کو مقدس پولوس
کے پہلے مکتوب کے پندرھویں باب سے
لیا گیا ہے پڑھا جائے

۱ قرنتیوں ۱۵ باب ۲۰ آیت

مسیح تو مُردوں میں سے اُٹھا ہے
اور اُن میں جو سو گئے ہیں پہلا پھل ہوا
کہ جب آدمی کے سبب موت ہے تو آدمی
ہی کے سبب مُردوں کی قیامت بھی
ہے کہ جیسا آدم کے سبب سارے مرتے
ہیں ویسا ہی مسیح کے سبب سارے
جلائے جائینگے۔ لیکن ہر ایک اپنی اپنی
نوبت میں پہلا پھل مسیح پھر وے جو مسیح
کے ہیں اُسکے آنے پر بعد اُسکے آخرت ہے
تب وہ بادشاہت خدا کو جو باپ ہے
پھیر دیگا۔ اور ساری حکومت اور ساری

اختیار و قدرت کو نیست کر دیگا۔ کیونکہ جب تک کہ وہ سارے دشمنوں کو اپنے پاؤں تلے نہ لائے ضرور ہے کہ سلطنت کرے۔ آخری دشمن جو نیست کیا جائیگا موت ہے کہ اُس نے سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا ہے مگر جب کہ وہ کہتا ہے کہ سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا تو ظاہر ہے کہ وہی الگ رہا جس نے سب کچھ اُسکے پاؤں تلے کر دیا اور جب سب کچھ اُسکے پاؤں تلے ہو لیگا تب بیٹا آپ بھی اُسکے پاؤں تلے ہوگا جس نے سب چیزیں اُس کے پاؤں تلے کر دیں۔ تاکہ خدا کل میں کل ہووے۔ نہیں تو وے جو کہ مردوں کے اوپر بپتسما پاتے ہیں سو کیا کرینگے اگر مُردے مطلق نہ اُٹھیں تو کیوں مُردوں کے اوپر بپتسما پاتے ہیں پھر ہم کیوں ہر دم خطرے میں پڑے ہیں۔ مجھے اپنے اس فخر کی جو ہمارے خداوند یسوع مسیح سے ہے قسم کہ میں ہر روز مرتا ہوں۔ اگر میں آدمی کی طرح افسس میں درندوں کے ساتھ لڑا تو مجھے کیا فائدہ۔ اگر مُردے نہ اُٹھیں پس آؤ کھائیں پئیں کہ کل کے دن مرینگے فریب نہ کھاؤ۔ بُری صحبتیں اچھی عادتوں کو بگاڑتی ہیں۔ تم راستباز کی طرح ہوشیار رہو اور گناہ نہ کرو کہ کتنوں میں خدا کی پہچان نہیں ہے میں تمہیں شرم دلانے کو یہ کہتا ہوں شاید کوئی کہے کہ مُردے کس طرح اُٹھتے ہیں اور کس بدن میں آتے ہیں۔ اے نادان جو چیز تو بوتا ہے اگر وہ نہ مرے تو کبھی جلائی نہ جائیگی اور یہ جو تو بوتا ہے نہ وہ بدن ہے جو ہوویگا بلکہ نرا ایک دانہ ہے خواہ گیہوں خواہ کچھ اور۔ پر خدا اُسکو جیسا اُس نے چاہا ایک بدن دیتا ہے۔ اور ہر ایک بیج کا ایک خاص بدن ہے۔ سارے جسم ایک ہی سے نہیں بلکہ آدمیوں کا جسم اور ہے۔ چارپائے کا اور ہے مچھلیوں کا اور ہے۔ پرندوں کا اور اور بدن آسمانی بھی ہیں اور خاکی

بھی ہیں۔ پر آسمانیوں کا جلال اور ہے
خاکیوں کا اور آفتاب کا جلال اور ہے
ماہتاب کا جلال اور اور ستاروں کا
جلال اور ہے کہ ستارہ ستارہ سے جلال میں
فرق رکھتا ہے۔ مُردوں کی قیامت بھی
ایسی ہی ہے۔ وہ فنا میں بویا جاتا اور
بقا میں اُٹھتا ہے۔ بے حرمتی میں بویا
جاتا ہے اور جلال میں اُٹھتا ہے۔ کمزوری
میں بویا جاتا ہے۔ قدرت میں اُٹھتا ہے
حیوانی بدن بویا جاتا ہے اور روحانی بدن
اُٹھتا ہے۔ ایک حیوانی بدن ہے اور
ایک روحانی بدن چنانچہ لکھا ہے۔ کہ
پہلا آدمی یعنی آدم جیتی جان ہوا۔ اور
پچھلا آدم جلانیوالی روح ہوا۔ لیکن روحانی
پہلے نہ تھا بلکہ جسمانی۔ بعد اُس کے روحانی
پہلا آدمی زمین سے خاکی ہے۔ دوسرا
آدمی خداوند آسمان سے ہے۔ جیسا
خاکی۔ ویسے وے بھی جو خاکی ہیں اور
جیسا آسمانی ویسے وے بھی جو آسمانی
ہیں۔ اور جس طرح ہم نے خاکی کی صورت
پائی ہے ہم آسمانی کی صورت بھی پائینگے

اے بھائیو میں یہ کہتا ہوں کہ جسم اور جان
خدا کی بادشاہت کے وارث نہیں ہو سکتے
اور نہ فانی بقا کا وارث ہو سکتا ہے۔
دیکھو میں تمہیں غیب کی ایک بات کہتا
ہوں کہ ہم سب نہ سوئینگے۔ پر ہم سب
ایک دم ایک پل میں پچھلا نرسنگا پھونکتے
ہوئے بدل جائینگے۔ نرسنگھا تو پھونکا
جائیگا۔ اور مُردے اُٹھ کے غیر فانی ہونگے
اور ہم بدل جائینگے۔ کیونکہ ضرور ہے
کہ فانی بقا کو پہنے۔ اور یہ مرنیوالا ہمیشہ
کی زندگی کو پہنے۔ اور جب یہ فانی غیر فانی
کو اور یہ مرنیوالا ہمیشہ کی زندگی کو
پہن چکیگا تب وہ بات جو لکھی ہے
پوری ہوگی کہ فتح نے موت کو نگل لیا۔
اے موت تیرا ڈنک کہاں۔ اے قبر
تیری فتح کہاں۔ موت کا ڈنک گناہ ہے
اور گناہ کا زور شریعت ہے۔ پر شکر خدا
کا جس نے ہمیں ہمارے خداوند یسوع مسیح
کے وسیلے فتح بخشی۔ پس اے میرے
عزیز بھائیو تم مضبوط اور ثابت رہو
خداوند کے کام میں ہمیشہ ترقی کرتے رہو

یہ یاد کرکے کہ تمہاری محنت خداوند
میں بیفائدہ نہیں ہے +

جبکہ وے قبر پاس پہنچکر لاش کو زمین کے اندر
رکھنے کی تیاری کریں تب قسیس کہے ۔ یا قسیس
اور خادم ملکر گائیں

آدمی جو عورت سے پیدا ہوتا
تھوڑے ہی دن تک جیتا اور مصیبت
میں گرفتار رہتا ہے ۔ وہ پھول سا کھلتا
پھر کُملا جاتا سایہ کی طرح ڈھل جاتا
اور یکساں نہیں رہتا ہے +
ہم جیتے ہی موت کے پنجے میں ہیں
تیرے سوا اے خداوند جو ہمارے گناہوں
کے سبب ۔ انصاف کی راہ سے ہم پر
غصہ ہے ہم کس کی پناہ ڈھونڈیں ۔
توبھی اے خداوند خدائے اقدس
اے قادر مطلق خداوند اے قدوس
اور کمال کریم نجات بخش ہمیں ہمیشہ
کی موت کی تلخی و درد کے حوالے نہ کر +
خداوندا تو ہمارے دلوں کے بھید
جانتا ہے ۔ ہماری دعا سے اپنے مہر
کے کان بند نہ کرلے بلکہ ہمیں معاف
کردے ۔ اے خداوند اقدس اے خدائے
قادر مطلق اے قدوس اور کریم بچانیوالے
تو جو ہمیشہ کی منصفی کا نہایت سزاوار ہے
ہمارے مرتے دم موت کی کسی تلخی کے سبب
ہمیں اپنے سے جُدا ہونے نہ دے +

جب بعضے حاضرین میں سے لاش پر
مٹی ڈالیں قسیس کہے

چونکہ خدائے قادر مطلق کی یوں مرضی
ہوئی کہ ہمارے اس پیارے بھائی
کی جان کو جو مر گیا ہے اپنی بڑی مہربانی
سے اپنے یہاں بُلا لیا ۔ اسلئے ہم اُسکی
لاش کو زمین کے حوالے کرتے ہیں ۔ مٹی کو
مٹی ۔ راکھ کو راکھ ۔ خاک کو خاک کے اُس
اُمید کامل اور قوی پر کہ ہمیشہ کی
زندگی کے لئے قیامت ہوگی ۔ ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے جو ہمارے
ذلیل بدن کو اپنے جلیل جسم کی مانند
بدل ڈالیگا اُس کمال قدرت کے موافق
جس سے وہ سب چیزوں کو اپنے تابع
کرسکتا ہے +

تب یہ پڑھی یا گائی جائے

مَیں نے آسمان سے ایک آواز سنی جس نے مجھ سے کہا کہ لکھ وہ مُردے جو خداوند میں مرتے ہیں اب سے مُبارک ہیں۔ روح کہتا ہے کہ ہاں وے اپنی محنتوں سے آرام پاتے ✠

تب قسیس کہے

خداوند ہم پر رحم کر
مسیح ہم پر رحم کر
خداوند ہم پر رحم کر

اے ہمارے باپ جو آسمان پر ہے تیرے نام کی تقدیس ہووے۔ تیری بادشاہت آئے۔ تیری مرضی جیسی آسمان پر ہے زمین پر بھی ہووے ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے اور جس طرح کہ ہم اپنے تقصیرواروں کو معاف کرتے ہیں تو ہماری تقصیریں معاف کر۔ اور ہمیں امتحان میں نہ ڈال بلکہ بُرے سے بچا ✠ آمین

قسیس

اے قادر مطلق خدا جس کے ساتھ اُن کی روحیں جو خداوند میں ہو کے یہاں سے اُٹھ جاتیں بستی ہیں اور جس کے ساتھ ایمانداروں کی روحیں اِس بدن کے بار سے رہائی پاکے بعد خوشی اور خُرمی میں رہتی ہیں ہم دل سے تیرا شکر کرتے ہیں کہ اِس ہمارے بھائی کو اِس خراب دنیا کی مصیبتوں سے خلاصی دینی تجھے پسند آئی۔ ہم تیری منت کرتے ہیں کہ اپنے کمال کرم سے مہربانی کرکے فوراً اپنے برگزیدوں کا شمار پورا کر۔ اور اپنی سلطنت کو جلد ظاہر فرما تاکہ ہم اُن سب کے ساتھ جنہوں نے تیرے مقدس نام کے سچے اعتقاد پر انتقال کیا ہے تیرے ازلی وابدی جلال میں جسم و جان سے اپنی پوری کاملیت اور خوشی کو حاصل کریں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے ✠ آمین

دعا

اے رحیم خدا ہمارے خداوند یسوع مسیح کے باپ کہ وہ قیامت اور زندگی ہے جس پر جو کوئی ایمان لاتا ہے